RNI No : TELURD/2008/5610E

روزنامہ
جگتیال
اہمیت
Ahmiyath
URDU DAILY, JAGTIAL

صفحات : 8 | شمارہ : 150 | جلد : 18 | Editor : Md. IMRAN | Saturday | 30 | MAY - 2026 | قیمت : 1/-

سنت ابراہیمی کی ادائیگی کے ساتھ حج کے اہم ارکان مکمل

حج آخری مرحلے میں داخل، رمی اور قربانی کے بعد طواف افاضہ، طواف وداع کے بعد شروع ہوگی حجاج کی واپسی

مکہ مکرمہ، 27 مئی (یو این آئی)
اسلام کے مقدس شہر مکہ مکرمہ میں لاکھوں حجاج کرام نے بڑے شیطان کی رمی کے بعد سنت ابراہیمی کی پیروی میں قربانی بھی کرلی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق حجاج کرام نے منظم شیڈول کے تحت قافلوں کی صورت میں جمرات پہنچ کر رمی کی، جس کے بعد قربانی کا فریضہ انجام دیا گیا۔ قربانی کے بعد مرد حجاج نے سر منڈوا کر جبکہ خواتین نے بال کٹوا کر احرام کھول دیا، جس کے ساتھ ہی حج کے اہم ارکان مکمل ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق ہندوستان سمیت دنیا بھر سے آئے ہوئے لاکھوں حجاج کرام 9 ذوالحجہ کی شب مزدلفہ میں گزارنے اور سنت نبویؐ کی پیروی کرتے ہوئے قصر و جمع کی صورت میں مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کیں۔ 10 ذوالحجہ (بدھ) کو حجاج مرحلہ وار قافلوں کی صورت میں وادی منیٰ پہنچے جہاں انہوں نے جمرہ عقبہ (بڑے شیطان) کو کنکریاں ماریں، قربانی کے بعد بال اتروا کر احرام کی پابندیوں سے آزاد ہوگئے۔ حج کے رکن اعظم وقوفِ عرفہ کی ادائیگی کے بعد حج 1447 بمطابق 2026 اپنے تیسرے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ یوم النحر یا عیدالاضحیٰ 10 ذوالحجہ کو مقررہ شیڈول کے مطابق حجاج کی جانب سے مختلف اوقات میں جمرات کے مقام پر واقع جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے کا سلسلہ رات گئے تک جاری رہا۔ رمی کے پہلے دن جمرہ عقبہ یعنی بڑے شیطان کو 7 کنکریاں ماری جاتی ہیں۔ سعودی حکومت کی جانب سے قربانی کے 'الاضاحی' پروگرام کے تحت حجاج کو مطلع کر دیا جاتا ہے کہ ان کی جانب سے قربانی کس وقت ہوگی۔ 10 ذوالحجہ کو وہ حجاج جنہوں نے قربانی کی ہے۔ انہوں نے جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے کے بعد بال کٹوا کر احرام کھول دیا ہے۔ حجاج نے آج سارا دن منیٰ میں ہی قیام کیا۔ اس دوران انہوں نے زیادہ تر وقت اپنے خیموں میں رہتے ہوئے عبادت و ریاضت میں گزارا جبکہ کل 11 ذوالحجہ کو تینوں شیطانوں کو 7 - 7 کنکریاں ماری جائیں گی۔ واضح رہے کہ سعودی محکمہ شماریات نے مناسک حج کے اعداد و شمار جاری کرتے ہوئے بتایا ہے کہ رواں سال مجموعی طور پر ریکارڈ 17 لاکھ 7 ہزار 301 افراد نے فریضہ حج ادا کیا۔ محکمہ شماریات کے جاری ہونے والے اعداد و شمار کے مطابق اس سال 165 مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے 15 لاکھ 46 ہزار 655 غیر ملکی حجاج کرام نے حج ادا کیا جن میں سعودی عرب میں مقیم غیر ملکی بھی شامل ہیں۔ سعودی عرب کے مقامی افراد کی بھی بڑی تعداد نے فریضہ حج ادا کیا رپورٹ کے مطابق اس سال 1 لاکھ 60 ہزار 646 سعودی شہریوں نے مناسک حج ادا کیے۔ سعودی عرب میں سالانہ حج اپنے آخری مرحلے میں داخل ہو گیا ہے اور لاکھوں حجاج کرام اہم مناسک کی ادائیگی کے بعد حج کی تکمیل کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ حجاج کرام یوم عرفہ میں میدان عرفات میں وقوف، مزدلفہ میں قیام، جمرہ عقبہ کبریٰ پر رمی اور قربانی جیسے اہم ارکان ادا کر چکے ہیں جبکہ اب حج کے آخری مناسک جاری ہیں۔ عیدالاضحیٰ کے پہلے دن بدھ کی صبح پو پھٹتے ہی حجاج کرام نے مشعر منیٰ میں جمرات کمپلیکس کی طرف پیش قدمی کی اور جمرہ عقبہ کبریٰ پر کنکریاں مارنے کی رسم ادا کی۔ اس کے بعد قربانی، بال منڈوانے یا کٹوانے اور طواف افاضہ کا مرحلہ شروع ہوا۔ طواف افاضہ حج کے بنیادی ارکان میں شامل ہے۔

17 لاکھ سے زائد حجاج کرام نے مناسکِ حج ادا کیے

سعودی عرب کے ایک لاکھ 60 ہزار نے حج ادا کیے

مکہ مکرمہ، 27 مئی (یو این آئی) سعودی عرب کی جنرل اتھارٹی برائے اسٹیٹسٹکس (محکمہ شماریات) نے اعلان کیا ہے کہ حج سنہ 1447ھ کے سیزن کے لیے حجاج کرام کی کل تعداد 1,707,301 رہی ہے، جن میں مختلف سرحدی گزرگاہوں کے ذریعے سعودی عرب سے باہر سے آنے والے 1,546,65 حجاج کرام شامل ہیں۔ اسی تناظر میں، سعودی محکمہ شماریات کے ڈیٹا کے مطابق سعودی شہریوں اور مملکت میں مقیم غیر ملکیوں پر مشتمل داخلی حجاج کی تعداد 160,646 رہی۔ محکمے نے اپنے شماریاتی نتائج میں واضح کیا ہے کہ اندرون اور بیرون ملک کے مجموعی حجاج میں سے مرد حجاج کی تعداد آٹھ لاکھ، 93 ہزار 396 تھی، جبکہ خواتین حجاج کی تعداد 813,905 رہی۔

سپریم کورٹ نے ایس آئی آر کی آئینی حیثیت کو برقرار رکھا، اسے منصفانہ انتخابات کے لیے ضروری قرار

نئی دہلی، 27 مئی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹر لسٹوں پر 'خصوصی نظرثانی' (ایس آئی آر) کی آئینی حیثیت کو برقرار رکھتے ہوئے بدھ کے روز کہا کہ یہ عمل آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے۔

عدالتِ عظمیٰ نے واضح کیا کہ آئین کے آرٹیکل 324، عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 اور اس کے تحت وضع کردہ قوانین کے مطابق، الیکشن کمیشن کو ایس آئی آر کرانے کا مکمل اختیار حاصل ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئمالیہ باگچی پر مشتمل بینچ نے ان درخواستوں پر اپنا فیصلہ سنایا، جن میں الیکشن کمیشن کی جانب سے گزشتہ برس جون میں بہار میں ایس آئی آر کرانے سے متعلق جاری کردہ نوٹیفکیشن کو چیلنج کیا گیا تھا۔ جسٹس سوریہ کانت کی جانب سے سنائے گئے فیصلے میں کہا گیا کہ جب قانون خود الیکشن کمیشن کو کسی بھی وقت خصوصی نظرثانی کا اختیار دیتا ہے، تو محض اس بنیاد پر اس عمل کو غیر قانونی نہیں ٹھہرایا جا سکتا کہ یہ باقاعدہ نظرثانی کے عام طریقۂ کار کے ہر پہلو پر پوری طرح عمل نہیں کرتا۔

سپریم کورٹ نے تبصرہ کیا، "ہماری سوچی سمجھی رائے میں، یہ متنازع ایس آئی آر 'عوامی نمائندگی ایکٹ' اور اس کے قوانین کی جگہ نہیں لیتا، بلکہ یہ دفعہ 21(3) کے تحت طے شدہ قانونی حدود کے دائرے میں رہتے ہوئے آرٹیکل 324 کے تحت دیے گئے آئینی مینڈیٹ کو نئی زندگی دیتا ہے۔ لہٰذا، یہ نہیں کہا جا سکتا کہ کمیشن نے اپنے قانونی اختیارات سے تجاوز کر کے کوئی کام کیا ہے۔"

عدالتِ عظمیٰ نے مزید کہا کہ ایس آئی آر آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کی آئینی ضرورت کو آگے بڑھاتا ہے۔ عدالت کے مطابق، آزادانہ اور منصفانہ انتخابات محض پولنگ کے عمل تک محدود نہیں ہیں، بلکہ ان کی اصل بنیاد ووٹر لسٹ کی درستگی اور معتبریت پر ہوتی ہے، جو کہ جمہوری عمل کی بنیاد ہے۔

مرکزی حکومت نے راشن نظام میں کی 3 اہم تبدیلیاں

عوامی نظام تقسیم کے لیے 25,530 کروڑ روپے کی 'سارتھک پی ڈی ایس' اسکیم کو کابینہ کی منظوری

نئی دہلی، 27 مئی (یو این آئی)
وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں منعقدہ مرکزی کابینہ کے اجلاس میں ایک اہم فیصلہ کیا گیا ہے۔ کابینہ کے اس فیصلے سے راشن حاصل کرنے والے 80 کروڑ لوگوں پر براہ راست اثر پڑے گا۔ حکومت نے راشن کے نظام (پی ڈی ایس - پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم) کے حوالے سے ایک بہت بڑا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے لیے 'سارتھک-پی ڈی ایس' منصوبہ شروع کیا گیا ہے۔ اس پورے منصوبے پر تقریباً 25530 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ مرکزی کابینہ کے اجلاس کے بعد اشونی ویشنو نے بتایا کہ ملک میں 80 کروڑ لوگوں کو راشن فراہم کرنے کا پروگرام چل رہا ہے۔ اس 'سارتھک پی ڈی ایس' منصوبے میں 3 تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ ان میں ریاستی حکومتوں کی مدد کرنے، ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانے، اور اے آئی کے تحت اب پی ڈی ایس کے مستفیدین کی رجسٹریشن کیے جانے کی بات شامل ہے۔ مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے بتایا کہ ریاستی حکومتوں کو فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (ایف سی آئی) کے بڑے گوداموں سے اناج کو مختلف اضلاع، بلاکس اور آخر میں راشن کی دکانوں تک پہنچانے میں مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ اب مرکزی حکومت ریاستوں کو مالی امداد فراہم کرے گی۔

دوسری تبدیلی یہ ہے کہ راشن دکانداروں (ڈیلر) کا کمیشن بڑھایا جائے گا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ راشن تقسیم کرنے والے ڈیلرز کے کمیشن میں کافی عرصے سے اضافہ نہیں ہوا تھا اور مسلسل ڈیلرز کا کمیشن بڑھانے کا مطالبہ بھی کیا جا رہا تھا۔ آج حکومت نے ان کے اس مطالبے کو تسلیم کرتے ہوئے ان کا کمیشن بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ تیسری اور آخری تبدیلی یہ ہے کہ پورے راشن کے نظام کو مزید جدید اور شفاف بنانے کے لیے اس میں نئی ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جائے گا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ حکومت اس بھاری بھرکم بجٹ سے راشن پہنچانے کے اخراجات خود اٹھائے گی، دکانداروں کی آمدنی بڑھائے گی اور پورے سسٹم کو ڈیجیٹل اور جدید بنائے گی۔ مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے کہا کہ موجودہ لو کی صورتحال پر تمام وزراء کے ساتھ تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم کے قوم کے نام پیغام کو پہنچانے کے لیے متعدد ٹوئیٹس کیے گئے۔ اس پیغام کے جواب میں، ان مخصوص اقدامات پر بحث ہوئی جو ہر وزارت اور محکمہ اپنے اپنے دائرہ کار میں اٹھا سکتا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے بتایا کہ لو کے دوران ہندوستانی شہریوں کو راحت دینے اور ان کی سلامتی کو یقینی بنانے کے اقدامات پر غور و خوض کیا گیا، جس میں خاص طور پر ان سہولیات اور تدابیر پر توجہ مرکوز کی گئی جنہیں وزارت صحت، آبی وسائل کے شعبے اور دیگر متعلقہ شعبوں میں نافذ کیا جا سکتا ہے۔ وزیر اعظم نے بہت واضح طور پر کہا کہ جب اس طرح کے بڑے چیلنجز کا سامنا ہو، تو ہمیں ان کی طرف 'پورے ملک کے جذبے' کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے۔ مرکزی حکومت نے ملک میں راشن کی فراہمی کے نظام (پی ڈی ایس) کو جدید بنانے اور اس میں شفافیت لانے کے لیے 25,530 کروڑ روپے کی لاگت سے 'سارتھک پی ڈی ایس' اسکیم کی منظوری دے دی ہے۔

سابق وزیر اعلیٰ پنارائی وجین سے وابستہ رہائش گاہوں پر ای ڈی کے چھاپے

وجین کے گھر کے باہر ای ڈی افسران اور سی پی آئی ایم کارکنوں میں جھڑپ، گاڑیوں میں توڑ پھوڑ، پولیس نے برسائی لاٹھیاں

تروانت پورم، 27 مئی (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے بدھ کے روز کیرالہ کے سابق وزیر اعلیٰ اور کیرالہ قانون ساز اسمبلی میں موجودہ اپوزیشن لیڈر پنارائی وجین اور ان کے اہل خانہ سے وابستہ متعدد رہائش گاہوں پر بیک وقت چھاپے مارے۔ یہ کارروائی مرکزی ایجنسیوں کی جانب سے مبینہ مالیاتی بے ضابطگیوں اور مشتبہ مالیاتی لین دین کی جاری تحقیقات کے سلسلے میں کی گئی ہے۔

ای ڈی کی ٹیموں نے ریاست کے دارالحکومت میں بیکری جنکشن کے پاس واقع ان کی حال ہی میں کرائے پر لی گئی رہائش گاہ سمیت کنور اور تروانت پورم میں وجین سے وابستہ گھروں پر تلاشی لی۔ اطلاعات کے مطابق حکام نے جاری تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر معائنہ کے دوران دستاویزات، الیکٹرانک آلات، ڈیجیٹل ریکارڈ اور مالیاتی لین دین کی تفصیلات کا جائزہ لیا۔

کوزی کوڈ میں واقع ان رہائش گاہوں پر بھی بیک وقت چھاپے مارے گئے، جن کا تعلق سابق وزیر تعمیرات عامہ پی اے محمد ریاض، جو وجین کے داماد بھی ہیں اور ان کی اہلیہ وینا کا وجین سے ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ای ڈی کے حکام صبح سویرے پہنچ گئے اور احاطے کے گرد تعینات مرکزی سیکورٹی اہلکاروں کی مدد سے کئی گھنٹوں تک تلاشی کا عمل جاری رکھا۔ سمجھا جا رہا ہے کہ یہ تلاشی ایگزالوجک سلوشنز اور سی ایم آر ایل سے وابستہ مبینہ مالیاتی لین دین کی وسیع تر تحقیقات سے جڑی ہوئی ہے، یہ ایک ایسا معاملہ ہے جو کئی مہینوں سے ای ڈی کی جانچ کے دائرے میں ہے۔ اس سے قبل کی جانے والی تحقیقات میں سی ایم آر ایل کی جانب سے ایگزالوجک سلوشنز کو مبینہ طور پر کی گئی ادائیگیوں پر توجہ مرکوز کی گئی تھی، جو کہ وینا کا وجین سے وابستہ کمپنی ہے، جس نے سیاسی تنازعہ پیدا کیا تھا اور مزید تفتیش کے مطالبات تیز ہوئے تھے۔

رپورٹوں کے مطابق انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ سابق وزیر اعلیٰ کے حلقے سے وابستہ افراد سے جڑے کئی مالیاتی اور کارپوریٹ معاملات کی جانچ کر رہا ہے۔ سمجھا جاتا ہے کہ حکام اس کیس سے منسلک مالیاتی ریکارڈ، الیکٹرانک ڈیٹا اور لین دین کی تفصیلات کی تصدیق کر رہے ہیں۔ تاہم دستاویزات، الیکٹرانک آلات، نقدی یا دیگر مواد کی ضبطگی کے حوالے سے سرکاری طور پر فوری طور پر تصدیق دستیاب نہیں ہو سکی۔

ای ڈی کے سینئر حکام نے ابھی تک کوئی تفصیلی بیان جاری نہیں کیا ہے جس میں چھاپوں کی اصل نوعیت یا مختلف مقامات پر کی گئی تلاشی کے نتائج کی وضاحت کی گئی ہو۔ یہ پیش رفت کیرالہ میں سابق لیفٹ ڈیموکریٹک فرنٹ (ایل ڈی ایف) حکومت سے منسلک متعدد الزامات اور مقدمات پر جاری جانچ کے درمیان سامنے آئی ہے۔ وجین کے خاندان سے وابستہ کمپنیوں کے ملوث ہونے کے الزامات اور مالیاتی تحقیقات کے اردگرد پچھلے تنازعات نے بھی ملک گیر توجہ حاصل کی تھی۔ کنور، کوزی کوڈ اور تروانت پورم میں چھاپے مارے گئے احاطوں کے گرد سیکورٹی سخت کر دی گئی تھی کیوں کہ تلاشی کے دوران پارٹی کارکن، حامی اور میڈیا اہلکار رہائش گاہوں کے باہر جمع ہو گئے تھے۔ کیس کی اصل نوعیت، جن مقامات کی تلاشی لی گئی اور ضبط کیے گئے کسی بھی مواد کے بارے میں مزید تفصیلات کا انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی طرف سے باضابطہ طور پر انکشاف ہونا ابھی باقی ہے۔

شدید مخالفت کے درمیان آسام اسمبلی سے 'یو سی سی بل' ہوا پاس

نئی دہلی، 27 مئی (یو این آئی) آسام اسمبلی نے شدید مخالفت کے درمیان 'یونیفارم سول کوڈ (یو سی سی) آسام بل، 2026' منظور کر لیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی آسام شمال مشرق کی پہلی اور ملک کی تیسری ریاست بن گئی ہے، جہاں یونیفارم سول کوڈ قانون نافذ کیا گیا ہے۔ اس قانون کے تحت شادی، طلاق، گود لینا، جائیداد اور خاندانی معاملات سے متعلق قوانین تمام شہریوں کے لیے یکساں ہوں گے۔ یعنی مختلف مذاہب کے لیے الگ الگ پرسنل قوانین کی جگہ اب ایک مشترکہ قانون نافذ ہوگا۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس قانون کا مقصد تمام شہریوں کو یکساں حقوق دینا اور قانونی نظام کو آسان بنانا ہے۔ دوسری جانب اپوزیشن اور بعض تنظیموں نے اس پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے مذہبی اور ثقافتی روایات متاثر ہو سکتی ہیں۔ آسام سے پہلے اتراکھنڈ اور گوا میں یونیفارم سول کوڈ نافذ کیا جا چکا ہے۔ اب آسام ایسا قانون بنانے والی تیسری ریاست بن گئی ہے۔ آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے اسمبلی سے 'یونیفارم سول کوڈ (یو سی سی) آسام بل، 2026' پاس ہونے کو ریاست کے لیے ایک تاریخی قدم قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ قانون مساوات اور انصاف کی سمت میں ایک بڑا فیصلہ ہے۔ ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ آسام کی تاریخ میں یہ ایک اہم لمحہ ہے کیونکہ اب آسام یونیفارم سول کوڈ نافذ کرنے والی ملک کی تیسری ریاست بن گئی ہے۔ یہ قدم ملک کے بانیوں کے نظریات اور آئین سازوں کی خواہشات کو آگے بڑھانے والا ہے۔ ہیمنت بسوا سرما کے مطابق یہ فیصلہ 3 اہم نکات کو پورا کرتا ہے، جن میں آئین کے آرٹیکل 44 کی روح، بی جے پی کے بنیادی نظریات اور بی جے پی آسام کے انتخابی وعدے شامل ہیں۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی ہم وطنوں کو عیدالاضحیٰ کی مبارکباد

نئی دہلی، 27 مئی (یو این آئی) صدر جمہوریہ ہند محترمہ دروپدی مرمو نے عیدالاضحیٰ سے قبل شام تمام ہم وطنوں، بالخصوص مسلم بھائیوں اور بہنوں کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ اپنے پیغام میں انہوں نے عوام پر زور دیا ہے کہ وہ معاشرے میں محبت اور ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے عزم کے ساتھ آگے بڑھیں۔ صدر نے اپنے پیغام میں کہا کہ عیدالاضحیٰ کا یہ مقدس تہوار ایثار، اخلاص اور قربانی کی علامت ہے۔ یہ ہمیں انسانیت کی خدمت، خاص طور پر معاشرے کے پسماندہ اور محروم طبقات کی مدد کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ انہوں نے تمام شہریوں، خواہ وہ ملک میں ہوں یا بیرونِ ملک مقیم بھارتی، کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں اس موقع پر معاشرے میں پریم (محبت) اور ہم آہنگی کو عام کرنے کے لیے مزید عزم کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے۔

اعلان تعطیل

عیدالاضحیٰ کے موقع پر تمام قارئین کو مبارکباد۔ قارئین اور مشتہرین حضرات نوٹ کرلیں کہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر روزنامہ میرا وطن کا آفس 28 مئی کو بند رہے گا لہٰذا 29 مئی کا اخبار شائع نہیں ہوگا۔

ادارہ

عیدالاضحیٰ کا پیغام سراپا قربانی ہے

ڈاکٹر سراج الدین ندوی
9897334419

ہم نے الحمدللہ ایک بار پھر عیدالاضحیٰ کا تیوہار
ی شان و شوکت سے منایا جائے گا۔ ہر جگہ
انیاں کی جائیں گی لیکن قربانی کے مقاصد اور روح
م یاد کیا جائے گا۔ قربانی کا مقصد یہ ہے کہ ہم اللہ
محبت میں ہر چیز کو قربان کردیں، اسی سے اللہ کا
رب حاصل ہوتا ہے۔ حضرت ابراہیمؑ نے اپنے
ے حضرت اسماعیلؑ کو اللہ کے حکم سے اللہ کی راہ
قربان کرنا چاہا۔ ان کو یہ ثبوت دینا تھا کہ کہیں اللہ
محبت پر بیٹے کی محبت تو غالب نہیں ہوگئی ہے
ب حضرت ابراہیمؑ اپنے بیٹے اور بیوی کو وادی غیر
ی ذرع میں چھوڑ کر آئے تھے اس وقت حضرت
عیلؑ بہت چھوٹے تھے، اور ان ہی کے ایڑیاں
نے سے اللہ نے زمزم جاری کیا تھا، اب وہ نوعمر
چکے تھے۔ ظاہر ہے ایک باپ نے جس بیٹے کو
ی دعاؤں کے ساتھ مانگا تھا، اب ایک عرصہ کے
حضرت ابراہیمؑ نے جب اسے گود میں لیا ہوگا، اس
بلائیں لی ہوں گی، اس کو سینے سے لگایا ہوگا کس
ر پیار آیا ہوگا؟ لیکن اللہ نے پھر امتحان لیا کہ کہیں
ے کی محبت ہماری محبت پر غالب تو نہیں آگئی ہے۔
ی لیے حکم دیا کہ اپنے بیٹے کو ہمارے حکم پر قربان
کردو۔ بیٹا بھی ایک نبی کا تربیت یافتہ تھا اس لیے فوراً
ار ہوگیا اور بولا: ''اے ابا جان آپ کو جو حکم ملا ہے
سے بجالائیے، آپ مجھے ان شاء اللہ صبر کرنے
والوں میں سے پائیں گے۔'' (صافات۔ 102) نہ
باپ نے یہ سوچا کہ محض ایک خواب ہے اور نہ بیٹے
نے یہ کہا کہ ابو جان آپ نے خواب ہی تو دیکھا

> الغرض اس امتحان میں اس محبت کو قربان کرنا تھا جو اللہ کی محبت پر غالب آسکتی تھی۔ اس قربانی سے ہم نے یہ سیکھا ہے کہ ہر وہ چیز جو اللہ کی محبت پر غالب آسکتی ہو اسے قربان کردینا چاہیے۔ دوسری بات یہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے اس قربانی کو حضرت ابراہیمؑ کی سنت قرار دیا ہے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ان قربانیوں کی کیا حقیقت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تمہارے والد ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے''، لوگوں نے عرض کیا: تو ہم کو اس میں کیا ملے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہر بال کے بدلے ایک نیکی ملے گی''، لوگوں نے عرض کیا: اور بھیڑ میں اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بھیڑ میں (بھی) ہر بال کے بدلے ایک نیکی ہے''۔ (ابن ماجہ)

ہے۔ نہ بیٹے کی امی نے یہ کہا کہ شوہر نامدار! آپ کہاں بیٹے کو ذبح کرنے کے لیے جارہے ہیں یہ محض ایک خواب ہی تو ہے۔ تینوں اس بات پر متفق تھے کہ نبی کا خواب حکم کے درجے میں ہوتا ہے۔ یہ وہ خانوادہ تھا جو توحید پر قائم تھا۔ چنانچہ باپ نے بیٹے کو زمین پر لٹادیا اور چھری چلائی، لیکن اللہ نے حضرت جبریلؑ کو جنت سے ایک مینڈھا لے کر بھیجا، حضرت جبرئیلؑ نے کہا کہ اللہ نے آپ کی خدمت میں اسماعیلؑ کے بدلے یہ مینڈھا بھیجا ہے اسے قربان کیجیے اور اسماعیلؑ کو آزاد کردیجیے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کی اس فداکارانہ جذبہ کی تعریف فرمائی۔:

''پس جب دونوں نے تسلیم کرلیا اور اس نے پیشانی کے بل ڈال دیا۔ اور ہم نے اسے پکارا کہ اے ابراھیم!۔ تو نے خواب سچا کردکھایا، بے شک ہم اسی طرح نیکوکاروں کو بدلہ دیا کرتے ہیں۔ البتہ یہ صریح آزمائش ہے۔ اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے عوض دیا۔'' (سورہ صافات آیت 103 تا 107)

الغرض اس امتحان میں اس محبت کو قربان کرنا تھا جو اللہ کی محبت پر غالب آسکتی تھی۔ اس قربانی سے ہم نے یہ سیکھا ہے کہ ہر وہ چیز جو اللہ کی محبت پر غالب آسکتی ہو اسے قربان کردینا چاہیے۔ دوسری بات یہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے اس قربانی کو حضرت ابراہیمؑ کی سنت قرار دیا ہے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ان قربانیوں کی کیا حقیقت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تمہارے والد ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے''، لوگوں نے عرض کیا: تو ہم کو اس میں کیا ملے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہر بال کے بدلے ایک نیکی ملے گی'' لوگوں نے عرض کیا: اور بھیڑ میں اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بھیڑ میں (بھی) ہر بال کے بدلے ایک نیکی ہے''۔ (ابن ماجہ)

قرآن مجید میں حضرت ابراہیمؑ کی زندگی کو امت محمدیہ کے لیے اسوہ قرار دیا ہے۔ ارشاد باری ہے: ''قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ (ممتحنہ۔ ۴)'' یقیناً تمہارے لیے ابراہین اور ان کے اصحاب کی زندگی میں اسوہ حسنہ ہے''۔ عیدالاضحیٰ نے ہمیں یہ تربیت دی کہ ہم حضرت ابراہیمؑ کی زندگی کو اسوہ بنائیں اور آنے والی زندگی میں ان کی سیرت و کردار کی روشنی میں اپنی سیرت و کردار کو سنواریں۔ حضرت ابراہیمؑ کی زندگی میں سب سے ابھرا ہوا پہلو توحید ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ حضرت ابراہیمؑ کی پیدائش اس گھرانے میں ہوئی جہاں بت بنائے اور بیچے جاتے تھے یعنی آذر کے گھر میں اور نمرود جو بادشاہ وقت تھا اس شرک کی سربراہی کررہا تھا۔ حضرت ابراہیمؑ جس قوم میں پیدا ہوئے وہ شرک میں ڈوبی ہوئی تھی اور اپنے وقت کا بادشاہ نمرود اس کی قیادت کررہا تھا، اس ماحول میں حضرت ابراہیمؑ نے توحید کا پرچم بلند کیا۔

ایک مرتبہ جب ان کی قوم کے سالانہ میلہ کا وقت آیا اور قوم نے اپنے معبد میں جاکر اپنے بتوں کی پوجا کرنی چاہی تو انھوں نے دیکھا کہ ان کے سارے بت سوائے بڑے بت کے منہ کے بل اوندھے گرے پڑے ہیں اور ٹوٹے پھوٹے ہیں، یہ دیکھ کر قوم کو غصہ آیا اور اس نے کہا کہ ہمارے معبودوں کا یہ حال کس نے کیا ہے۔ انھیں بتایا گیا کہ ابراہیم اس طرح کی باتیں ہے کہ ان بتوں کی پوجا نہ کرو ہوسکتا ہے یہ اسی کی کارستانی ہو۔ چنانچہ حضرت ابراہیمؑ کو طلب کیا گیا اور ان سے پوچھا گیا کہ اے ابراہیمؑ یہ سب کیا تم نے کیا ہے؟ قرآن مجید میں پورے واقعہ کو اس طرح بیان کیا گیا ہے۔

اور اللہ کی قسم! میں تمہارے بتوں کا علاج کروں گا جب تم پیٹھ پھیر کر جا چکو گے۔ پھر ان کے بڑے کے سوا سب کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا تاکہ اس کی طرف رجوع کریں۔ انہوں نے کہا ہمارے معبودوں کے ساتھ کس نے یہ کیا ہے، بے شک وہ ظالموں میں سے ہے۔ انہوں نے کہا ہم نے سنا ہے کہ ایک جوان بتوں کو کچھ کہا کرتا ہے اسے ابراہیم کہتے ہیں۔ کہنے لگے اسے لوگوں کے سامنے لے آؤ تاکہ وہ دیکھیں۔ کہنے لگے اے ابراہیم کیا تو نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کیا ہے۔ (ابراہیم نے) کہا بلکہ ان کے اس بڑے نے یہ کیا ہے سو ان سے پوچھ لو اگر وہ بولتے ہیں۔ پھر وہ اپنے دل میں سوچ کر کہنے لگے بے شک تم ہی بے انصاف ہو۔ پھر انہوں نے سر نیچا کرکے کہا تو جانتا ہے کہ یہ بولا نہیں کرتے۔ کہا پھر کیا تم اللہ کے سوا اس چیز کی پوجا کرتے ہو جو نہ تمہیں نفع دے سکے اور نہ نقصان پہنچا سکے۔ میں تم سے اور جنہیں اللہ کے سوا پوجتے ہو بیزار ہوں، پھر کیا تمہیں عقل نہیں ہے۔ انہوں نے کہا اگر تمہیں کچھ کرنا ہے تو اسے جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔ ہم نے کہا اے آگ! ابراہیم پر سرد اور راحت ہوجا۔ (الانبیاء آیت 57 تا 69)

یعنی قوم نے حضرت ابراہیمؑ کی معقول بات کو درکنار کردیا اور بجائے اس کے کہ وہ ان بتوں کی حقیقت سمجھنے کے بعد شرک سے توبہ کرتی انھوں حضرت ابراہیمؑ کو آگ میں جلانے کا فیصلہ کیا، لیکن حضرت ابراہیمؑ نے بھی آگ میں جلنا منظور کیا اور کسی بھی حال میں توحید سے دست برداری قبول نہ کی۔ چنانچہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ جب جب لوگوں نے شرک کے خلاف توحید کا علم بلند کیا ہے تو آزمائشوں نے ان کا استقبال کیا ہے، لیکن بالآخر فتح و کامرانی توحید پرستوں ہی کو حاصل ہوئی ہے۔ آج ہندوستان کے موجودہ حالات اس بات کے متقاضی ہیں کہ حید خالص کی دعوت دی جائے۔ آج بھی جب توحید کی دعوت دی جائے گی تو لوگوں کے کان کھڑے ہوں گے، جب یہ دعوت زور پکڑے گی تو لوگ اس جانب متوجہ ہوں گے اور اس کو قبول کریں گے اور ہمارے ملک میں توحید پر مبنی اللہ کا نظام نافذ ہوگا۔

بہرحال توحید کی دعوت دینا اور اس راستے میں پیش آنے والی تمام مصیبتوں اور آزمائشوں کو برداشت کرنا اور فتنوں کا حکمت سے مقابلہ کرنا ہی اسوہ ابراہیمی ہے اور عیدالاضحیٰ کا ہمیں یہ پیغام ہے کہ توحید خالص کی طرف پلٹیں۔ آج خود ملت اسلامیہ میں طرح طرح کی شرک و بدعات پائی جاتی ہیں، سب سے پہلے ہم خود مسلمانوں کو توحید پر لائیں اور موحد بنائیں اور پھر دوسروں کو دعوت دیں۔ ہماری ذمہ داری یہ بنتی کہ ہم ملت اسلامیہ میں مختلف معاملات اور امور میں جو شرک کی ملاوٹ اور آویزشیں ہیں اس کی تطہیر کریں۔ اس کے بعد لوگوں کو توحید خالص کی دعوت دیں۔ بجائے اس کے کہ ہم گھما پھرا کر دعوت دیں، ہمیں توحید خالص کی طرف انسانوں کو بلانا چاہیے اس کے بہت جلد اچھے نتائج حاصل ہوسکتے ہیں۔ نمرود اپنے وقت کا سب سے بڑا بادشاہ تھا اور بڑی طاقت وقوت اور اثرات اس کے پاس تھے، لیکن حضرت ابراہیمؑ نے کوئی مداہنت نہیں برتی بلکہ اس کو بھی توحید خالص کی دعوت دی اور اس پر حق کی شہادت دی، تو اللہ کی مدد سے وہ کامیاب ہوئے۔

حضرت ابراہیمؑ کے اسوہ کا تقاضا ہے کہ ہم توحید کی دعوت دیں، ہمارے لیے بھی آج کے نمرود نے آگ کا الاؤ تیار کررکھا ہے، لیکن اس سے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ انبیاء علیہم السلام کی تاریخ یہ بتاتی ہے کہ توحید کی امانت اپنے سینوں میں محفوظ رکھتے ہوئے اپنی منزل کی طرف رواں دواں رہیں تو پھر یہ دعوت اثر پذیر ہوسکتی ہے اور اس دعوت کے مخالفین نشانہ عبرت بن سکتے ہیں، اس لیے ہمیں توحید کی دعوت دینا چاہیے۔ ہمیں حضرت ابراہیمؑ کی زندگی کو اسوہ بنا کر اپنے لیے نشانات منزل طے کرنے چاہئیں۔

عیدالاضحیٰ اور قربانی کی اہمیت

حافظ افتخار احمد قادری

قربانی کی تاریخ اتنی ہی قدیم ہے جتنی کہ خود انسان
ی، یہی وجہ ہے کہ ہر قوم اور ہر معاشرے نے اپنے اپنے مذہبی
قائد و نظریات کے مطابق اسے اپنائے رکھا۔ قربانی کا تصور
ا امتیاز تمام مذاہب میں موجود رہا ہے لیکن اس قربانی کی
عیت کیا رہی ہے اس کے متعلق تفصیلاً بیان کرنا ناممکن نہیں تو
شکل ضرور ہے۔ تاہم مختلف قربانیوں کے متعلق مختصر بیان پیش
دمت ہے۔

سب سے پہلی قربانی: تاریخ انسانی میں
سب سے پہلی قربانی انسان اول ابوالبشر حضرت سیدنا آدم علیہ
سلام کے دونوں بیٹوں نے پیش کی تھی۔ ان میں سے ایک کی
ربانی مقبول ہوئی اور دوسرے کی مردود۔ ارشاد باری تعالیٰ
ہے: ترجمہ:،، اور انہیں پڑھ کر سناؤ آدم کے دو بیٹوں کی سچی خبر
ب دونوں نے ایک ایک نیاز (قربانی) پیش کی تو ایک کی
بول ہوئی اور دوسرے کی نہ قبول ہوئی۔ بولا! قسم ہے میں تجھے
تل کردوں گا کہا اللہ اسی سے قبول کرتا ہے جسے ڈر
ہے،،۔ (المائدہ: 27)

اس قربانی کی تفصیل کچھ یوں ہے: اللہ تعالیٰ نے حضرت
آدم علیہ السلام کو زمین کی طرف روانہ فرمایا اور افزائش نسل
کا سلسلہ چلا۔ انتظام یوں کیا گیا کہ حضرت حوا سلام اللہ علیہا
کے ہاں ایک حمل سے دو بچے لڑکا اور لڑکی پیدا ہوتے۔ آپ
کے ہاں سب سے پہلے پیدا ہونے والے جوڑے کا نام قابیل
ور اقلیمہ ہے۔ بعض کے نزدیک یہ جوڑا جنت میں پیدا
ہوا۔ حضرت آدم علیہ السلام کی صلبی اولاد کی تعداد اکتالیس بیٹے
ور بیٹیاں ہیں جبکہ آپ کی وفات کے وقت آپ کے بیٹوں اور
پوتوں کی تعداد چالیس ہزار تک پہنچ چکی تھی۔ نکاح کا طریقہ
یوں تھا کہ ایک جوڑے کا لڑکا دوسرے جوڑے کی لڑکی کو ملا کر
ازدواجی رشتہ قائم کردیا جاتا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے جب
پہلے دونوں جوڑوں کے تعلق زوجیت کو استوار کرنے کا ارادہ
فرمایا تو خدائے تعالیٰ کی طرف سے وحی آئی کہ قابیل کا نکاح
لیوڈا سے اور ہابیل کا نکاح اقلیمہ سے کردو۔ حضرت آدم علیہ
السلام نے یہ فیصلہ دونوں صاحبزادوں کو سنایا۔ حضرت ہابیل
نے تو دل وجان سے تسلیم کیا لیکن قابیل اکڑ گیا۔ کہنے لگا کہ
میں نکاح کروں گا تو صرف اپنے ساتھ پیدا ہونے والی لڑکی
اقلیمہ سے ہی کروں گا کیونکہ وہ نہایت خوبصورت
ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے لاکھ سمجھایا کہ بیٹا! یہ میری
بات نہیں بلکہ حکم خداوندی ہے اسے مت ٹالو۔ مگر قابیل انکار
کرتا رہا۔ بلکہ کہنے لگا یہ خدا کا حکم نہیں ہے آپ اپنی رائے اور
مرضی سے ایسا کررہے ہیں لہٰذا! میں آپ کے حکم کو نہیں مانوں
گا۔ اس پر حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا! چلو اس طرح کرو
کہ اپنی اپنی قربانی بارگاہِ ربوبیت میں پیش کرو، جس کی قربانی
مقبول ہوگئی وہ اقلیمہ سے شادی کا حقدار ہوگا۔ حضرت ہابیل
نے اس فرمان کو راضی وخوشی قبول کیا لیکن قابیل نے صرف
کاروائی اور خانہ پری کے طور پر مثبت اشارہ کیا اور دل میں یہ
رکھا کہ میری قربانی مقبول ہو یا مردود، میں ہر حال میں اقلیمہ
سے ہی شادی کرکے رہوں گا۔ چنانچہ دونوں اٹھے اور اپنی اپنی
قربانی پیش کرنے چل دیئے۔ حضرت ہابیل بھیڑ، بکریوں کے
مالک تھے اور قابیل کھیتی باڑی کرتا تھا۔ ہابیل اللہ تعالیٰ کے حکم
پر راضی تھے اس لئے اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے
ایک نفیس ترین دنبہ اور اس کے ساتھ دودھ اور مکھن بھی پیش
کیا۔ چونکہ قابیل کے دل میں نفسانی خواہشات اور شیطانی
اثرات نے ڈیرہ جمارکھا تھا اسے خدا کی رضا ہرگز مطلوب نہ تھی
اور وہ یہی چاہتا تھا کہ میری قربانی قبول نہ بھی ہو پھر بھی اقلیمہ
ہی میرے نکاح میں آئے گی۔ چنانچہ اس نے نہایت ردی اور
گھٹیا قسم کی گندم پیش کی۔ دونوں کی چیزوں کو ایک پہاڑ پر رکھا
گیا، آسمان سے آگ اتری اور ہابیل کی قربانی کو جلا گئی۔ یہ
آگ کا جلانا اس بات کی دلیل تھی کہ حضرت ہابیل کی قربانی
مقبول ہے اور قابیل کی قربانی مردود۔ اس دور میں قربانی کے
قبول ہونے کی ایک یہی علامت ہوا کرتی تھی۔ جب قابیل
نے یہ منظر دیکھا تو بجائے سمجھنے کے اُلٹا حسد کی آگ میں جلنے لگا
اور حضرت ہابیل سے کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کردوں
گا۔ حضرت ہابیل نے فرمایا بھائی! اس میں میرا کیا قصور
ہے؟ کسی کی قربانی قبول کرنا یا رد کرنا خدا کا کام ہے۔ لہٰذا! تم
اس برے ارادے سے باز آجاؤ، ورنہ بہت خسارا اٹھاؤ گے
لیکن قابیل کو چین نہ آیا اور صرف نسوانی حسن کی لالچ میں آکر
اس نے اپنے سگے بھائی کو قتل کردیا۔ یوں یہ روئے زمین پر پہلا
قاتل تھا اور یہ پہلی قربانی تھی جو خدا کی بارگاہ میں پیش کی
گئی۔ (تفسیر ابن کثیر، جلد دوم: 517 / 518)

روئے زمین پر قتل کا موجد قابیل ہے اس لیے جو آدمی
بھی کسی کو ظلماً قتل کرتا ہے تو اس کا گناہ جہاں اس قاتل کو ہوتا ہے
وہاں ایک حصہ قابیل کے نامہ اعمال میں بھی درج ہوتا
ہے۔ روایت ہے:،، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس جان
کو بطورِ ظلم قتل کیا جاتا ہے تو حضرت آدم کے پہلے
بیٹے (قابیل) کے حصے میں اس کا خون ہوتا ہے کیونکہ اس نے
قتل کے طریقہ کا آغاز کیا تھا،،۔ (بخاری شریف، جلد اول
صفحہ: 171)

دور جاھلیت کی قربانیاں: قدیم زمانہ میں
ایک وقت ایسا بھی آیا کہ لوگ بیجوں کی بوائی کے موسم میں زمین
میں بیج ڈالنے سے قبل انسانی جان کو قربان کرتے تاکہ وہ فصل
حاصل کرسکیں۔ یہ قربانی کسی معمولی شخص کی نہیں ہوتی تھی بلکہ
اس کے لئے کسی ایسے نوجوان مرد یا عورت کو منتخب کیا جاتا تھا
جس نے خصوصی نگہداشت میں تربیت پائی ہو اور وہ حسن
وجمال میں بھی نمایاں ہو۔ اس طرح ایران، پاک
وہند، یونان، روم، عرب، افریقہ، قدیم امریکہ میں قربانی کا
عام رواج تھا اور یہ قربانیاں رضائے الٰہی، کفارہ معاصی ازالہ
غضب اصنام اور شاعر کے ملکہ شعر گوئی کی افزائش وغیرہ کے
لیے دی جاتی تھیں۔

اسلام کا تصورِ قربانی: اسلام کا تصورِ
قربانی سب اقوام سے عمدہ، پاکیزہ، اعلیٰ اور افضل ہے۔ اسلام
کے نزدیک قربانی کا مقصد عیش وطرب، خواہشات نفسانی کی
تکمیل اور محض جانور کا خون بہانا نہیں بلکہ اسلام نے اپنے
متعلقین ومنسلکین کو قربانی کی صورت میں رضائے خدا و
خوشنودی مصطفیٰ کے حصول کا بہترین طریقہ اور نفیس ترین سلیقہ
سکھایا۔ جس کے واسطے سے مسلمانوں کے دلوں میں اللہ رب
العزت کی عظمت اور خلوص وایثار کا جذبہ موجزن ہوتا
ہے۔ مخلوق پروری، بندہ نوازی، غمگساری اور ہمدردی کا ولولہ
بیدار ہوتا ہے۔ گویا قربانی کا مقصد خدا کو منانا، سنت نبوی کو
اپنانا، طریقہ ابراہیمی کو بجالانا اور شیطانی قوتوں کو خائب وخاسر
بنانا ہے۔

قربانی حکم خداوندی ہے درج ذیل
آیات قرآنی میں قربانی کی حقیقت پر واضح ارشادات موجود
ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ترجمہ:،، اور ہر امت کے لئے ہم
نے ایک قربانی مقرر فرمائی کہ اللہ کا نام لیں اس کے دئے
ہوئے بے زبان چوپایوں پر۔،، (الحج)

اس آیتِ مبارک میں واضح طور پر فرمایا دیا گیا کہ
قربانی کا مقصد عیش وعشرت نہیں بلکہ اللہ کا ذکر وعبادت ہے اور
یہی مقصد امت محمدیہ کے علاوہ تمام امتوں کو باور کرایا گیا۔

دوسرے مقام پر اللہ رب العزت نے اپنے آخری نبی
حضور اقدس صلی ؟ علیہ وسلم سے ارشاد فرمایا: ترجمہ:،، تم
فرماؤ! بیشک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا
مرنا سب اللہ کے لیے ہے جو رب سارے جہاں
کا،،۔ (الانعام 162) ایک مقام پر یوں فرمایا:،، تو تم اپنے
رب کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو،،۔ (الکوثر) درجہ بالا
آیات مبارکہ میں ارشاد ہوا کہ قربانی صرف اللہ تعالیٰ کے لئے
ہے۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا خدا تعالیٰ کو قربانی کے
جانوروں کے گوشت، پوست، کھال اور بال کی حاجت ہے؟ تو
اس کا جواب درج ذیل آیت میں ارشاد فرمایا: ترجمہ:،، اللہ کو
ہرگز نہ ان کے گوشت پہنچتے ہیں نہ ان کے خون ہاں تمہاری
پرہیزگاری اس تک باریاب ہوتی ہے،،۔ (الحج)

اس آیتِ مبارکہ میں تقویٰ کا ذکر کرکے اشارہ فرمادیا
کہ قربانی کے بارے میں تمہارا خلوص اور تقویٰ دیکھا جائے
گا۔ دل میں خلوص اور عمل میں تقویٰ کا رنگ جتنا زیادہ ہوگا
بارگاہِ ربوبیت میں قبولیت کا شرف اتنا ہی زیادہ نصیب
ہوگا۔ لہٰذا! خلوص اور تقویٰ کے متعلق ہر ممکن کوشش کریں تاکہ
شرف قبول حاصل ہو۔

قربانی کے گوشت کے حوالے سے یہ بات بھی ذہن
نشین رہے کہ اس کا گوشت صرف اپنے تک محدود نہ رکھا جائے
بلکہ ان مسکینوں کو بھی کھلایا جائے جو قناعت کی چادر اوڑھے
گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں وہ نہ کسی سے اپنا حال کہتے ہیں اور
نہ کسی کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلاتے ہیں اور ان سائلوں کو بھی
نوازا جائے جو تمہارے پاس آتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:
ترجمہ:،، تو ان میں سے خود کھاؤ اور صبر سے بیٹھنے والے اور
بھیک مانگنے والے کو کھلاؤ،،۔ (الحج)

قربانی سنت ابراھیمی ھے:
اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کا
واقعہ بیان کرنے کے بعد فرمایا: ترجمہ:،، اور ہم نے پچھلوں
میں اس کی تعریف باقی رکھی،،۔ (الصافات ۱۰۸) احادیثِ
مبارکہ میں قربانی کو اس حوالے سے بھی متعارف کرایا گیا کہ یہ
سنت ابراہیمی ہے۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے:،، صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی؟ علیہ
وسلم سے قربانی کے متعلق عرض کیا: یارسول اللہ! یہ قربانیاں کیا
ہیں؟ تو آپ صلی؟ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ تمہارے باپ
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہیں،،۔ (سنن ابن
ماجہ: ۳۳۲) گویا ارشاد فرمایا: ہم قربانی کی صورت میں حضرت
ابراہیم علیہ السلام کی یادگار قائم کئے ہوئے ہیں۔

ضروری وضاحت
اس حدیثِ پاک سے روز روشن کی طرح واضح ہورہا ہے
کہ اسلام بزرگوں کی یادگاریں ختم کرانے نہیں بلکہ انہیں قائم
رکھنے کے لئے آیا ہے۔ لہٰذا! اپنے نیک بزرگوں کی یادیں منانی
چاہئیں۔ وہ لوگ جو خوف خدا اور شرم نبی سے عاری ہوکر
بزرگوں کی یادیں منانے والے مسلمانوں پر کفر وشرک اور
بدعت وگمراہی کے فتوے جڑتے ہیں انہیں اس فتویٰ بازی کے
ذوق سے باز آنا چاہئے۔ کیونکہ اسلامی معمولات کا اکثر وبیشتر
حصہ کسی نہ کسی نبی و رسول صحابی کی یاد سے ہی وابستہ
ہے۔ لہٰذا! ان یادوں کو منانا شرک نہیں، عشق ہے۔ بدعت
نہیں، سراسر محبت ہے۔

غزہ میں اسرائیلی حملوں کے سائے میں عیدالاضحیٰ، 9 فلسطینی شہید

غزہ، 27 مئی (یو این آئی)
اسرائیل نے غزہ پر فضائی حملے کر کے مزید تین فلسطینیوں کو قتل کر دیا ہے۔ ان شہادتوں کے ساتھ عیدالاضحیٰ کی آمد سے قبل منگل کے روز شہید ہونے والوں کی تعداد 9 ہوگئی ہے۔ یہ حملے اسرائیل کی طرف سے، جنگ بندی کی، مسلسل خلاف ورزیوں میں ایک نیا اضافہ ہیں۔ حملوں میں دکانوں پر مشتمل ایک رہائشی عمارت، غزہ شہر کے مصروف ترین تجارتی علاقے میں واقع ایک اور رہائشی عمارت کی چھت، ایک شہری گاڑی اور غزہ کے وسطی و جنوبی علاقوں میں شہریوں کے اجتماعات کو نشانہ بنایا گیا ہے۔
تازہ حملے میں اسرائیلی جنگی طیاروں نے غزہ شہر کے مغرب میں واقع محلے رمال میں ایک رہائشی عمارت پر بمباری کی جس کے نتیجے میں ایک عورت سمیت تین فلسطینی شہید اور 20 زخمی ہوگئے ہیں۔
عینی شاہدوں کے مطابق اسرائیلی جنگی طیاروں نے عمارت پر کئی میزائل داغے جس سے علاقے میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیل گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق، رمال محلے میں ایک رہائشی عمارت کی چھت کو نشانہ بنانے والے ایک اور اسرائیلی حملے میں مزید پانچ فلسطینی زخمی ہوگئے ہیں۔ دھماکوں نے گاڑیوں کو راکھ بنا دیا اس سے قبل، غزہ کے جنوبی شہر خان یونس کے مغرب میں ایک شہری گاڑی کو نشانہ بنا کر کئے گئے حملے میں دو فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہوگئے تھے۔
ایک طبی ذریعے کے مطابق دونوں افراد کی لاشیں شدید جھلسی ہوئی حالت میں ناصر میڈیکل کمپلیکس منتقل کی گئیں اور فوری طور پر ان کی شناخت ممکن نہیں ہوسکی۔ عینی شاہدوں کے مطابق ایک اسرائیلی ڈرون نے خان یونس کے المواصی علاقے میں ایک شہری گاڑی کو نشانہ بنایا۔ اس سے پہلے غزہ کے وسطی علاقے میں المغازی پناہ گزین کیمپ کے مشرق میں شہریوں کے ایک اجتماع پر اسرائیلی حملے میں چار فلسطینی شہید ہوگئے تھے۔ فجر کے وقت، خان یونس میں بے گھر افراد کے خیموں کو نشانہ بنائے جانے کے بعد اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے ایک فلسطینی عورت زخمی ہوگئی۔ اسی ذریعے کے مطابق پیر کے روز خان یونس کے مغربی علاقے المواصی میں بے گھر افراد کی قیام گاہ "غایص کیمپ" پر اسرائیلی حملے میں زخمی ہونے والی 14 سالہ بچی دم توڑ گئی۔ اس حملے میں پہلے ہی ایک بچے سمیت دو فلسطینی عورتیں شہید اور زیادہ تر عورتوں اور بچوں پر مشتمل 30 افراد زخمی ہوگئے تھے۔ عینی شاہدوں نے مزید بتایا ہے کہ اسرائیلی جنگی بحری جہازوں نے رفح اور خان یونس کے ساحلی علاقوں پر بھی گولہ باری کی، تاہم ابتدائی اطلاعات کے مطابق کوئی زخمی نہیں ہوا۔ غزہ وزارت صحت کے مطابق، گزشتہ اکتوبر سے جاری جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزیوں کے نتیجے میں منگل تک 906 فلسطینی شہید اور 2 ہزار 747 زخمی ہوچکے ہیں۔

امریکی صدر ٹرمپ نے ایران جنگ سے متعلق کابینہ کا غیر معمولی اجلاس طلب کرلیا

واشنگٹن، 27 مئی (یو این آئی)
ایران جنگ سے متعلق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کابینہ کا غیر معمولی اجلاس طلب کرلیا۔ امریکی میڈیا کے مطابق عہدے سے سبکدوش ہونے والی ڈائریکٹر نیشنل انٹیلی جنس تلسی گیبرڈ سمیت تمام کابینہ ارکان شریک ہوں گے۔ امریکی صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ایران پر بات چیت کے لیے کابینہ اجلاس وائٹ ہاؤس میں ہوگا۔ امریکی میڈیا کے مطابق اجلاس میں ایران سے مذاکرات پر اہم فیصلے متوقع ہیں۔ ٹرمپ انتظامیہ ایران کے ساتھ وسیع تر معاہدے کے لیے اگلے اقدامات پر غور کر رہی ہے۔ قبل ازیں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ امریکہ اور ایران کے مذاکرات کار جنگ کے خاتمے کیلیے معاہدے کو حتمی شکل دینے کے 'کافی قریب' پہنچ چکے ہیں۔ امریکی نشریاتی ادارے سی بی ایس نیوز کو دیے گئے ایک انٹرویو میں ٹرمپ نے کہا کہ مجوزہ حتمی معاہدہ ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکے گا اور یہ بھی یقینی بنائے گا کہ ایران کے افزودہ یورینیم کو تسلی بخش انداز میں سنبھالا جائے۔ ٹرمپ نے کہا کہ 'میں صرف ایسے معاہدے پر دستخط کروں گا جس میں ہمیں وہ سب کچھ حاصل ہو جو ہم چاہتے ہیں'۔ امریکی صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ ایران کو افزودہ یورینیم یا تو امریکہ کو دینا ہوگی تاکہ وہ امریکہ میں لا کر تباہ کردی جائے یا پھر ترجیحی طور پر ایران کے ساتھ رابطے میں رہ کر کسی اور قابل قبول جگہ پر اٹامک انرجی کمیشن یا کسی متوازی ادارے کے ساتھ مل کر تباہ کرنا ہوگی۔ ٹرمپ کے ایران کے افزودہ یورینیم کو منتقل کرنے سے متعلق بیان پر گھانا میں ایرانی سفارتخانے نے ردعمل دیتے ہوئے کہا تھا کہ افزودہ یورینیم گھر میں ہے اور گھر میں ہی رہے گی۔ کینیا میں ایرانی سفارتخانے نے کہا کہ ٹرمپ اب تک نیوکلیئر ڈسٹ تصور کے وہم میں مبتلا ہیں۔

پاکستان نے ابراہم معاہدے میں شامل ہونے کے امکان کو مسترد کردیا

پاکستان کسی ایسے معاہدے کی حمایت نہیں کرے گا جو اسے فلسطین-اسرائیل پر ملک کے دیرینہ اصولی مؤقف کے خلاف کھڑا کرے: خواجہ آصف

اسلام آباد، 26 مئی (یو این آئی)
پاکستان نے 'ابراہیم معاہدے' پر دستخط کے امکان کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔ پاکستان کا یہ قدم امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کے ساتھ جاری مذاکرات سے متعلق وسیع علاقائی انتظام کے حصے کے طور پر پاکستان سمیت کئی مسلم اکثریتی ممالک سے اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کی اپیل کے بعد سامنے آیا ہے۔
'سما ٹی وی' کو دیے گئے انٹرویو میں پاکستان کے وزیر دفاع نے کہا، "ذاتی طور پر مجھے نہیں لگتا کہ ہمیں کسی ایسے معاہدے میں شامل ہونا چاہیے جو ہماری بنیادی نظریات سے ٹکراتا ہو۔" انہوں نے زور دے کر کہا کہ پاکستان کسی ایسے معاہدے کی حمایت نہیں کرے گا جو اسے فلسطین-اسرائیل پر ملک کے دیرینہ اصولی مؤقف کے خلاف کھڑا کرے۔ اسرائیل کے ساتھ کسی بھی تعلق کی ساکھ پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا، "آپ اُن لوگوں کے ساتھ کیسے بیٹھ سکتے ہیں جن کی بات پر ایک دن کے لیے بھی بھروسہ نہیں کیا جا سکتا؟" پاکستان کے سرکاری مؤقف کی توثیق کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہمارا مؤقف بالکل واضح ہے کہ یہ ہمارے لیے قابل قبول نہیں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر آصف نے اس مؤقف کی علامت کے طور پر پاکستان کی پاسپورٹ پالیسی کا بھی حوالہ دیا اور کہا کہ پاکستان اُن چند ممالک میں شامل ہے جن کے پاسپورٹ اسرائیل کو تسلیم نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا، "ہم واحد ایسا ملک ہیں جس کے پاسپورٹ پر اسرائیل کا نام تک شامل نہیں ہے۔ پاکستان نے 1947 میں اپنے قیام کے بعد سے کبھی بھی اسرائیل کو باضابطہ طور پر تسلیم نہیں کیا اور آج تک یہی مؤقف برقرار رکھا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ کسی بھی سفارتی تعلق کا امکان صرف 1967 سے پہلے کی سرحدوں کی بنیاد پر ایک آزاد فلسطین کے قیام کے بعد ہی ممکن ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے اس ہفتے کے آغاز میں سعودی عرب اور قطر سمیت خلیجی ممالک کے ساتھ ساتھ دیگر علاقائی ممالک سے ایران کے ساتھ کسی بھی مستقبل کے معاہدے کے ساتھ ساتھ 'ابراہم معاہدے' میں شامل ہونے کی اپیل کی تھی۔

واشنگٹن میں کیمیکل ٹینک پھٹنے سے کئی افراد ہلاک، متعدد لاپتہ

واشنگٹن، 27 مئی (یو این آئی)
واشنگٹن میں کیمیکل ٹینک پھٹنے سے متعدد افراد ہلاک اور 10 افراد زخمی ہوگئے، متعدد افراد تاحال لاپتہ ہیں۔ روئٹرز کے مطابق حکام نے بتایا کہ امریکہ کی ریاست واشنگٹن میں نیون ڈائناویو پیکیجنگ کی ایک فیکٹری میں منگل کے روز ایک کیمیکل ٹینک اندر کی جانب دباؤ سے پھٹ گیا، جس کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک اور دس زخمی ہوگئے، جب کہ منگل کی رات تک مزید 9 افراد لاپتا تھے۔ نیون کمپنی اور کاؤلٹز کاؤنٹی شیرف ڈیپارٹمنٹ کے مشترکہ تحریری بیان کے مطابق ''وائٹ لکر'' نامی کیمیائی محلول سے بھرا ایک ٹینک صبح تقریباً 15:7 کے مقامی وقت کے مطابق پھٹا۔ یہ محلول سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ اور سوڈیم سلفائیڈ پر مشتمل ہوتا ہے اور کاغذی گودا بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ابتدا میں خیال کیا گیا تھا کہ ٹینک میں تقریباً 80 ہزار گیلن (302,830 لیٹر) مواد موجود تھا، تاہم بعد میں حکام نے بتایا کہ اس میں تقریباً 9 لاکھ گیلن وائٹ لکر موجود تھا، جب کہ اندازاً 90 ہزار گیلن مواد اب بھی تباہ شدہ ٹینک کے اندر موجود ہے۔ لانگ ویو فائر ڈیپارٹمنٹ کے بٹالین چیف میٹ ایموس نے میڈیا بریفنگ کے دوران بتایا کہ ٹینک اب بھی غیر مستحکم حالت میں ہے، اس لیے امدادی اور بحالی کی کارروائیاں بدھ کے روز دوبارہ شروع کی جائیں گی۔ یہ مقام کاؤلٹز کاؤنٹی کے شہر لانگ ویو میں واقع ہے، جو اوریگن کے شہر پورٹلینڈ سے تقریباً 45 میل (72 کلومیٹر) شمال میں ہے۔
ایموس کے مطابق زخمیوں میں فیکٹری کے 8 ملازمین اور ایک فائر فائٹر شامل ہیں، جن میں بعض کی حالت تشویش ناک ہے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ فائر فائٹر کو علاج کے بعد اسپتال سے فارغ کر دیا گیا۔ حکام نے اس سے قبل کہا تھا کہ متعدد افراد کیمیکل سے جھلسنے کے باعث متاثر ہوئے ہیں۔ شام کے وقت حکام نے دوبارہ واضح کیا کہ اس دھماکے سے قریبی آبادی کو کوئی براہِ راست خطرہ لاحق نہیں ہے، میڈیا بریفنگ میں ریاست واشنگٹن کے گورنر باب فرگوسن نے کہا ''ایسے وقت میں الفاظ تلاش کرنا ہمیشہ مشکل ہوتا ہے، ہماری ہمدردیاں اور دعائیں اس سانحے سے متاثر ہونے والے تمام افراد کے ساتھ ہیں۔'' واضح رہے کہ حکام نے اس واقعے میں متعدد ہلاکتوں کی تصدیق کی ہے تاہم تعداد نہیں بتائی گئی۔

کابینہ کا کیمپ ڈیوڈ کا دورہ خراب موسم کے باعث مؤخر: ٹرمپ

واشنگٹن، 27 مئی (یو این آئی)
امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ آج کابینہ کا کیمپ ڈیوڈ کا دورہ ممکنہ خراب موسم کے باعث مؤخر کیا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق ایران پر بات چیت کے لیے کابینہ اجلاس اب وائٹ ہاؤس میں ہوگا۔ میڈیا رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اجلاس میں ایران سے مذاکرات پر اہم فیصلے متوقع ہیں۔ ڈائریکٹر نیشنل انٹیلی جنس تلسی گیبرڈ سمیت تمام کابینہ ارکان اجلاس میں شرکت کریں گے۔ ٹرمپ انتظامیہ ایران کے ساتھ وسیع تر معاہدے کے لیے اگلے اقدامات پر غور کر رہی ہے۔

جنگ کے خاتمے کیلئے ایران ایک باوقار فریم ورک کے حصول کیلئے تیار: مسعود پزشکیان

تہران، 27 مئی (یو این آئی)
ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ جنگ کے خاتمے کے لیے ایران ایک باوقار فریم ورک کے حصول کے لیے تیار ہے۔ قطر کے امیر تمیم بن حمد بن خلیفہ آل ثانی سے ٹیلی فون پر ہونے والی گفتگو کے دوران صدر مسعود پزشکیان نے امن کے لیے دوحہ کے تعمیری کردار اور حمایت پر قطری امیر کا شکریہ ادا کیا۔ قابل ذکر ہے کہ ایرانی خبر رساں ادارے کے مطابق صدر پزشکیان نے کہا کہ ایران نے ہمیشہ سفارت کاری کے اصولوں اور معاہدوں کی روح کی پاسداری کی ہے، اب وقت آ گیا ہے کہ دوسرا فریق بھی اپنے قول و فعل دونوں سے بین الاقوامی وعدوں کی پاسداری کرے۔ ان کا کہنا تھا کہ خطے میں استحکام کے لیے واضح راستہ فراہم کرنے کے لیے دستاویزات اور متون کو حتمی شکل دینے کے لیے سنجیدہ کوششیں جاری ہیں۔ 'خطے کے ممالک سمجھتے تھے امریکہ کی موجودگی سے ان کو فائدہ ہوگا۔ قبل ازیں، ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے بین الاقوامی انٹرنیٹ رسائی دوبارہ کھولنے کا حکم جاری کر دیا ہے، ایرانی سرکاری میڈیا نے پیر کے روز ایک عہدیدار کے حوالے سے رپورٹ کیا، یہ اقدام امریکہ اور اسرائیل کے خلاف جنگ کے بعد تقریباً 90 روزہ انٹرنیٹ بندش کے تناظر میں کیا گیا ہے۔ انٹرنیٹ نگرانی کے ادارے نیٹ بلاکس کے مطابق پیر کے روز تک بیشتر ایرانی شہری 87 دنوں سے عالمی ویب تک رسائی حاصل نہیں کر پا رہے تھے، جب کہ صرف چند افراد ہی مہنگے اور جدید وی پی این تک رسائی رکھتے تھے جو ان پابندیوں کو عبور کر سکتے ہیں۔ حکام نے ابتدا میں 8 جنوری سے ملک گیر حکومت مخالف مظاہروں کے ردعمل میں انٹرنیٹ بندش نافذ کی تھی، بعد ازاں فروری میں رابطے بتدریج معمول پر آنے لگے، تاہم 28 فروری کو ایران پر امریکی اور اسرائیلی حملوں کے آغاز کے بعد ایک نئی بندش نافذ کر دی گئی۔

اسرائیل کو جڑ سے اکھاڑ دیا جانا چاہیے اور ایسا ہو کر رہے گا: مجتبیٰ

تہران، 27 مئی (یو این آئی)
ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای نے حج اور عیدالاضحیٰ کے موقع پر ایک پیغام جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل ''یقیناً جڑ سے اکھاڑ دیا جانا چاہیے اور ایسا ہو کر رہے گا۔'' ایرانی خبر رساں ایجنسی تسنیم نیوز کے مطابق انھوں نے اسرائیل کو ''اس خطے کی ایک خطرناک اور مہلک سرطانی رسولی'' قرار دیا۔ خامنہ ای نے کہا کہ ایران نے صیہونی حکومت کو اپنے تباہ کن حملوں کے تحت بے بس کر دیا، اس جنگ کے دوران جسے انھوں نے ''دوسری مسلط کردہ جنگ'' قرار دیا، اور اسے امریکہ کے لیے ''ایک سخت طمانچہ'' کہا۔ سپریم لیڈر نے کہا کہ اس سال کے حج سیزن نے امریکہ اور اسرائیل سے اظہار لاتعلقی کی دعوت کو مزید اہمیت دے دی ہے اور ''مرگ بر امریکہ'' اور ''مرگ بر اسرائیل'' امتِ مسلمہ کے غالب نعرے بن جائیں گے۔ مجتبیٰ خامنہ ای نے یہ بھی کہا کہ مستقبل امتِ مسلمہ اور نئی اسلامی تہذیب کا ہے۔ وہیں ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ خطے کے ممالک نے اپنا حساب کتاب دیکھ لیا ہے۔ اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ خطے کے ممالک سمجھتے تھے کہ امریکہ کی خطے میں موجودگی سے ان کو فائدہ ہوگا یہ سمجھتے تھے 3 دن جنگ کریں گیا اور ملک کا تختہ الٹ جائیگا، یہ سمجھتے تھے رہبر انقلاب اور کمانڈروں کو شہید کر کے تختہ الٹ دیں گے۔ پزشکیان کا کہنا تھا کہ تختہ الٹنے کیلیے جو انہوں نے سوچا ویسا نہ ہوا، یہ ان کی خیام خیالی تھی۔

آپریشن پروجیکٹ فریڈم کے دوبارہ آغاز نہیں کیا: سینٹ کام

واشنگٹن، 27 مئی (یو این آئی) امریکی سینٹرل کمانڈ نے وضاحت کی ہے کہ آپریشن پروجیکٹ فریڈم دوبارہ شروع نہیں کیا ہے۔ سینٹ کام کا کہنا تھا کہ امریکی افواج اس وقت آبنائے ہرمز میں تجارتی جہازوں کو سیکیورٹی فراہم نہیں کر رہی ہے۔ اس سے قبل یہ خبر سامنے آئی تھی کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران جنگ سے متعلق کل صبح کیمپ ڈیوڈ میں کابینہ کا غیر معمولی اجلاس طلب کیا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق عہدے سے سبکدوش ہونے والی ڈائریکٹر نیشنل انٹیلی جنس تلسی گبارڈ سمیت تمام کابینہ ارکان شریک ہوں گے۔

نیتن یاہو کا حماس کے عسکری ونگ کے سربراہ کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

تل ابیب، 26 مئی (یو این آئی)
اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز کے نئے سربراہ کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کر دیا۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق نیتن یاہو کے آفس سے جاری بیان میں کہا گیا کہ اسرائیل نے محمد عودہ کے خلاف ایک حملہ کیا ہے، جنہیں میڈیا رپورٹس کے مطابق مئی میں غزہ میں حماس کے فوجی ونگ کا کمانڈر مقرر کیا گیا تھا۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے ٹیلی گرام پر دعویٰ کیا کہ ہم ہر ایک تک پہنچیں گے، محمد عودہ 2023 میں 7 اکتوبر کے حملے کے ماسٹر مائنڈز میں سے ایک تھے۔ یاد رہے کہ 29 اپریل 2026 کو اسرائیل نے غزہ میں فضائی حملے میں فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کے اعلیٰ انٹیلیجنس عہدیدار کو شہید کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ اسرائیلی دفاعی فورسز (آئی ڈی ایف) اور داخلی سلامتی کے ادارے شن بیٹ نے ایک مشترکہ بیان میں دعویٰ کیا تھا کہ حماس کا ایک اعلیٰ انٹیلیجنس عہدیدار فضائی حملے میں شہید ہوگیا ہے، عہدیدار پر 7 اکتوبر 2023 کو جنوبی اسرائیل پر حملے کی منصوبہ بندی میں مدد کرنے کا الزام تھا۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا تھا کہ شہید ہونے والے شخص کا نام ایاد احمد عبدالرحمٰن شمری ہے جو حماس کے انٹیلیجنس ڈویژن میں چیف آف آپریشنز کے طور پر خدمات انجام دے رہا تھا۔ بعد ازاں، حماس نے ان کے شہید ہونے کی تصدیق کی تھی۔

امید ہے ایران تنازع میں شامل فریقین جنگ بندی برقرار رکھیں گے: چینی وزیر خارجہ

بیجنگ، 27 مئی (یو این آئی) چینی وزیر خارجہ وانگ یی کا کہنا ہے کہ امید ہے ایران تنازع میں شامل فریقین جنگ بندی برقرار رکھیں گے۔ نیویارک میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فریقین درمیانی راستہ اختیار کرتے ہوئے بات چیت جاری رکھیں، دیرینہ مسائل ایک رات میں حل نہیں کیے جا سکتے۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات میں آگے بڑھنے والا ہر قدم امن کے لیے مزید امیدیں لاتا ہے، تنازع جتنی جلدی ختم ہوگا اتنی ہی کم شہری جانوں کا نقصان ہوگا۔ ایرانی سپریم لیڈر واضح رہے کہ اس سے پہلے امریکہ نے ایران پر فضائی حملے کر کے میزائل تنصیبات اور ایرانی کشتیوں کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا تھا۔ ایران نے کہا کہ حملوں کا جواب دیا جائے گا، ایرانی مسلح افواج نے خبردار کیا کہ ردعمل پہلے سے زیادہ شدید ہوگا۔ پاسداران کی جانب سے امریکی ڈرون مار گرانے اور امریکی فائٹر جیٹ ایف 35 پر فائرنگ کا دعویٰ کیا گیا تھا۔

صدر اردوغان کا پیغامِ عید: غزہ کیساتھ اظہارِ یکجہتی

انقرہ، 27 مئی (یو این آئی)
ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوغان نے آج بروز بدھ عیدالاضحیٰ کے موقع پر جاری کردہ خصوصی پیغام میں عیدالاضحیٰ کو ''روحانی نعمت'' قرار دیا اور اس مبارک دن کے ترکیہ، ترک ملت، عالمِ اسلام اور پوری انسانیت کے لیے خیر و برکت کا وسیلہ بننے کی تمنا کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ "میں بالخصوص غزہ اور ہمارے قلبی جغرافیے کے مختلف خطوں میں اس عید کو بھی غم، درد اور دلوں میں ایک گہری کسک کے ساتھ منانے والے تمام بہن بھائیوں کے ساتھ اپنی اور اپنی قوم کی جانب سے بھرپور اظہار یکجہتی کرتا اور سب کو عیدالاضحیٰ کی مبارکباد پیش کرتا ہوں"۔ ترکیہ بھر میں لاکھوں افراد نے نمازِ عید کے ساتھ دن کا آغاز کیا۔ صدر اردوغان نے استنبول کی 'چاملی جا' جامع مسجد میں نمازِ عید ادا کرنے کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مذہبی تہوار سماجی روابط اور باہمی تعاون کو مضبوط بناتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "سب سے پہلے تو یہ کہ عیدیں محبت، احترام، اتحاد، یکجہتی اور تعاون کے دن ہوتے ہیں لیکن غزہ کی صورتحال نے ترکیہ اور دنیا بھر کے مسلمانوں کی عید کی خوشیاں ماند کر دی ہیں۔
انہوں نے بنیامین نیتن یاہو پر تنقید کی اسے "ظالم" قرار دیا اور کہا کہ خدا وہ دن لائے کہ ترکیہ اور دنیا بھر کے مسلمان اسرائیل کی غزہ میں جاری کارروائیوں کے خلاف متحد ہو جائیں۔ صدر اردوان نے کہا ہے کہ "مجھے یقین ہے کہ نیتن یاہو نامی یہ ظالم دنیا کے مسلمانوں سے ضروری سبق حاصل کر کے رہے گا"۔ واضح رہے کہ ترکیہ، غزہ میں اسرائیلی فوجی حملوں کے سخت ترین ناقدین میں شمار ہوتا ہے۔ صدر اردوغان بارہا فوری جنگ بندی، انسانی امداد میں اضافے اور اسرائیل پر بین الاقوامی دباؤ بڑھانے کا مطالبہ کر چکے ہیں۔ اردوان کے یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب دنیا بھر کے مسلمان غزہ اور مشرق وسطیٰ میں جاری انسانی بحرانوں کے سائے میں عیدالاضحیٰ منا رہے ہیں۔ عیدالاضحیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اللہ کے حکم پر اپنے بیٹے حضرت اسماعیل کو قربان کرنے پر آمادگی اور آخری لمحے میں اللہ کے حکم سے حضرت اسماعیل کی جگہ ایک مینڈھے کی قربانی کے تاریخی موقعے کی یاد میں منائی جاتی ہے۔ مسلمان اس واقعے کی یاد میں قربانی کرتے ہیں اور قربانی کا گوشت غریبوں اور اپنے عزیز و اقارب میں تقسیم کرتے ہیں۔

قالیباف کا دورہ قطر، منجمد اثاثوں کی واپسی کا مطالبہ

دوحہ، 27 مئی (یو این آئی)
ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر اور چیف مذاکرات کار محمد باقر قالیباف کے دورہ قطر کے دوران منجمد ایرانی فنڈز کی واگزاری کے طریقہ کار پر بات چیت کی گئی۔ سفارتی ذرائع کے حوالے سے عرب میڈیا نے انکشاف کیا کہ ایران نے تقریباً 24 ارب ڈالر کے منجمد اثاثوں کی فوری واپسی کا مطالبہ کیا ہے، ذرائع نے کہا کہ تہران واشنگٹن کے ساتھ متوقع مفاہمتی یادداشت کے اعلان کے ساتھ ہی ان فنڈز کا نصف حصہ فوری طور پر حاصل کرنے پر اصرار کر رہا ہے۔ ایران چاہتا ہے کہ منجمد اثاثوں کا دوسرا نصف حصہ زیادہ سے زیادہ 60 دنوں کے اندر منتقل ہو، یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ایرانی ٹیلی ویژن کے مطابق ایرانی چیف مذاکرات کار دوحہ میں قطری حکام کے ساتھ مشاورت کے بعد منگل کے روز وطن واپس پہنچ گئے ہیں۔ فارس نیوز ایجنسی نے قطری دارالحکومت سے ایرانی مذاکراتی وفد کی واپسی کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ تہران اور دوحہ کے اعلیٰ حکام کے مابین ہونے والی بات چیت کا بنیادی محور منجمد ایرانی فنڈز کی واپسی تھا۔
کیا قطر نے واقعی معاہدہ طے کرانے کے لیے ایران کو 12 ارب ڈالر پیشکش کی؟ ایک باخبر ایرانی ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ قالیباف کے دورہ قطر سے امریکہ کے ساتھ جاری مذاکرات میں پیش رفت ہوئی ہے۔ تسنیم نیوز ایجنسی کے مطابق مذکورہ ذرائع نے واضح کیا کہ قالیباف کے دورہ دوحہ کا مقصد بیرون ملک منجمد ایرانی اثاثوں کے حوالے سے کسی معاہدے تک پہنچنا تھا۔ مختلف اندازوں کے مطابق منجمد ایرانی اثاثوں کی کل مالیت 100 ارب ڈالر سے زیادہ ہے، اگرچہ اس حوالے سے کوئی حتمی یا متفقہ بندوبست سامنے نہیں آیا ہے۔ یہ اثاثے غیر ملکی زرمبادلہ کی فراہمی کے لیے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے گزشتہ فروری میں ایک بریفنگ کے دوران تسلیم کیا تھا کہ واشنگٹن نے جان بوجھ کر ایران کے اندر ڈالر کی کمی پیدا کی، جس کے نتیجے میں وہاں معاشی بحران اور اندرونی احتجاجی مظاہروں نے جنم لیا۔

خواتین ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ کی تیاریاں شروع

انگلینڈ اور ہندوستان کے درمیان اہم سیریز کا آغاز

چلمسفورڈ، 27 مئی (یو این آئی) خواتین کے ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، چلمسفورڈ، برسٹل اور ٹاؤنٹن کے میدانوں پر کھیلی جانے والی یہ تین میچوں کی سیریز دونوں ٹیموں کے لیے بہترین تیاری کا موقع ثابت ہوگی جو ٹرافی جیتنے کا عزم رکھتی ہیں۔ ایک طرف انگلینڈ صوفیہ ڈنکلی اور ایلس کیپسی کی نئی اوپننگ جوڑی کو کریز پر وقت دینے کا خواہشمند ہوگا، تو دوسری طرف ہندوستانی ٹیم گزشتہ سال انگلینڈ کی سرزمین پر حاصل کی گئی تاریخی ٹی ٹونٹی سیریز کی فتح کو دہرانا چاہے گی۔ انگلینڈ کے لیے یہ انتہائی اہم ہے کہ وہ اپنے منصوبوں اور حکمتِ عملی — خاص طور پر کھلاڑیوں کے کردار کے تعین کو حتمی شکل دے، کیونکہ ٹیم نے تقریباً ایک سال تک اس فارمیٹ میں کوئی کرکٹ نہیں کھیلی تھی (گزشتہ ہفتے ڈربی میں نیوزی لینڈ کا سامنا کرنے سے پہلے، انہوں نے اپنا آخری ٹی ٹونٹی جولائی 2025 میں ہندوستان کے خلاف کھیلا تھا)۔ کپتان نیٹ اسکیور برنٹ کی انجری کے باعث عدم موجودگی نے ان کی منصوبہ بندی کو مزید متاثر کیا ہے، حالانکہ انہوں نے اس دھچکے کے باوجود نیوزی لینڈ کو 2-1 سے شکست دینے میں کامیابی حاصل کی تھی۔ انگلینڈ کی ترجیحات میں صوفیہ ڈنکلی اور ایلس کیپسی پر مشتمل نئی اوپننگ جوڑی کو میدان میں زیادہ سے زیادہ وقت دینا شامل ہوگا، ساتھ ہی ڈانی گبسن اور فریا کیمپ کو انجری سے واپسی کے بعد بطور آل راؤنڈر خود کو ٹیم میں مستحکم کرنے کے مزید مواقع فراہم کرنا بھی اہم رہے گا۔ اس کے علاوہ فیلڈنگ میں بنا کسی غلطی کے شاندار کارکردگی دکھانا بھی ان کا ہدف ہوگا۔

دوسری طرف، 50 اوورز کی موجودہ عالمی چیمپئن ہندوستانی ٹیم نے گزشتہ موسمِ گرما میں انگلینڈ کی سرزمین پر پہلی بار تاریخی ٹی ٹونٹی سیریز جیتی تھی اور انگلینڈ کے برعکس وہ مسلسل کرکٹ کھیل رہی ہے۔ اگرچہ سال کے آغاز میں انہوں نے آسٹریلیا میں فتح حاصل کی تھی، لیکن اپریل میں جنوبی افریقہ کے اپنے حالیہ دورے پر انہیں غیر متوقع طور پر 4-1 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اہم آل راؤنڈرز کی انجری کی وجہ سے ان کی ٹیم کا توازن تھوڑا سا بدلا ہے، لیکن اس کے باوجود ان کے پاس بہترین کھلاڑیوں کا ایک مضبوط گروپ موجود ہے۔ وہ آسٹریلیا کی طرح ایک ہی وقت میں خواتین کے ون ڈے اور ٹی ٹونٹی دونوں عالمی ٹائٹل اپنے پاس رکھنے کے عزائم رکھتی ہیں۔ اسکواڈ کے تین کھلاڑیوں کے علاوہ باقی تمام کو انگلینڈ میں ٹی ٹونٹی کھیلنے کا اچھا تجربہ حاصل ہے، جبکہ نئے چہروں میں ان کیپڈ (جس نے انٹرنیشنل میچ نہ کھیلا ہو) تیز گیند باز نندنی شرما شامل ہیں۔

ٹاپ رینکنگ داؤ پر ہونے کے باوجود ارینا سبالینکا دباؤ کو پسِ پشت ڈالنے کے لیے تیار

پیرس، 27 مئی (یو این آئی) فرنچ اوپن میں ارینا سبالینکا کی دنیا کی نمبر ون پوزیشن داؤ پر لگی ہوئی ہے۔ لیکن چار مرتبہ کی گرینڈ سلیم سنگلز چیمپئن کا کہنا ہے کہ وہ ٹاپ رینکنگ کے ساتھ آنے والے اس دباؤ کو نظر انداز کر رہی ہیں۔ 28 سالہ بیلاروسی کھلاڑی اکتوبر 2024 میں ایگا شویاٹیک کی جگہ لینے کے بعد سے گزشتہ 84 ہفتوں سے دنیا کی نمبر ون کھلاڑی ہیں۔ اس وقت سبالینکا کو دوسرے نمبر پر موجود ایلینا ریبا کینا پر 1,255 پوائنٹس کی برتری حاصل ہے، جنہوں نے انہیں رواں سال جنوری میں آسٹریلین اوپن کے فائنل میں شکست دی تھی۔ ریبا کینا کو ڈبلیو ٹی اے کی تاریخ میں نمبر ون پوزیشن حاصل کرنے والی 30 ویں خاتون بننے کا موقع پانے کے لیے کم از کم سیمی فائنل تک پہنچنا ہوگا۔ گزشتہ سال کی رنر اپ رہنے والی سبالینکا نے پیرس میں اپنی مہم کا آغاز اسپین کی جیسیکا بوزاس مانیئرو کے خلاف 6-4، 6-2 سے جیت کے ساتھ کیا۔ کورٹ فلپ چیٹریر پر موجود مداحوں سے گفتگو کرتے ہوئے سبالینکا نے کہا، "میرا خیال ہے کہ ہم سب دباؤ محسوس کرتے ہیں۔ یہ ہماری زندگی کا ایک حصہ ہے، اس لیے میں نے اسے نظر انداز کرنا سیکھ لیا ہے۔" بی بی سی اسپورٹ کے مطابق، دنیا کی 50 ویں رینکنگ والی ہسپانوی کھلاڑی بوزاس مانیئرو کے خلاف اس فتح میں سبالینکا نے 29 ونرز لگائے، تاہم اس دوران ان سے 25 ان فورسڈ ایررز (غلطیاں) بھی ہوئیں۔ یہ اس سیزن میں کھیلے گئے 28 میچوں میں سبالینکا کی اسٹریٹ سیٹوں میں 25 ویں جیت تھی۔ اگر سبالینکا چوتھے راؤنڈ میں پہنچ جاتی ہیں، تو وہ ورلڈ نمبر ون پوزیشن کو ریبا کینا کی پہنچ سے مزید دور کر دیں گی۔ اگر سبالینکا فائنل تک پہنچتی ہیں تو ریبا کینا کو بھی فائنل میں جگہ بنانا ہوگی، اور اگر سبالینکا سیمی فائنل تک پہنچتی ہیں تو ریبا کینا کو ٹائٹل جیتنا لازم ہوگا۔ اپنے کھیل میں مزید نکھار لانے کی کوشش میں، تیز شاٹس کھیلنے کے لیے مشہور سبالینکا نے بیس لائن سے ہٹ کر کھیلنے پر بھی خاص توجہ دی ہے۔ سبالینکا، جن کا اگلا مقابلہ فرانسیسی کھلاڑی ایلسا جیکموٹ سے ہوگا، نے کہا، "اس وقت کھیل کا سب سے پرلطف حصہ یہ ہے کہ میں نیٹ کے پاس آ کر پوائنٹس اسکور کرنے کے قابل ہوگئی ہوں۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ میں نے کھیل کے اس حصے کو بہتر بنایا ہے اور میں اسے کورٹ پر لا سکتی ہوں۔" منگل کے روز ہی بعد میں، چار مرتبہ کی گرینڈ سلیم چیمپئن ناؤمی اوساکا نے سنہری سیکوئن لباس (گولڈن سیکوئن ڈریس) میں اپنا افتتاحی میچ لورا سیگمنڈ کے خلاف 6-3، 7-6(7-3) سے جیتا۔

دوسری طرف، امریکہ کی پانچویں سیڈ جیسیکا پیگولا پہلے ہی راؤنڈ میں باہر ہوگئی ہیں — انہیں آسٹریلیا کی کیمبرلی بیریل کے ہاتھوں تین سیٹوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

ٹیسٹ: نیوزی لینڈ کے خلاف سخت چیلنج کیلئے آئرلینڈ تیار

یہ چار روزہ مقابلہ تاریخ میں پہلا موقع ہوگا جب آئرلینڈ کسی ٹیسٹ میچ میں نیوزی لینڈ کی میزبانی کر رہا ہے

بیلفاسٹ، 27 مئی (یو این آئی) آئرلینڈ کے کپتان اینڈریو بالبرنی جانتے ہیں کہ بدھ سے یہاں شروع ہونے والے واحد ٹیسٹ میچ میں ان کی ٹیم کو آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے افتتاحی فاتح نیوزی لینڈ کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک مشکل چیلنج کا سامنا ہے۔ یہ چار روزہ مقابلہ تاریخ میں پہلا موقع ہوگا جب آئرلینڈ کسی ٹیسٹ میچ میں نیوزی لینڈ کی میزبانی کر رہا ہے۔ یہ میچ بلیک کیپس (نیوزی لینڈ) کو اگلے ماہ سے انگلینڈ کے خلاف شروع ہونے والی اپنی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سیریز سے قبل ایک بہترین اور مشکل تیاری کا موقع فراہم کرے گا۔ آئرلینڈ کے لیے تقریباً دو سالوں میں یہ پہلا ہوم ٹیسٹ میچ ہے۔ اگرچہ بالبرنی کو کیوی ٹیم کی جانب سے سخت مقابلے کی توقع ہے، لیکن آئرش کپتان چاہتے ہیں کہ ان کے ساتھی کھلاڑی اس چیلنج کا ڈٹ کر سامنا کریں۔ اینڈریو بالبرنی نے بی بی سی اسپورٹ این آئی سے بات کرتے ہوئے کہا، "یہ ایک بڑا چیلنج ہوگا۔ ان کھلاڑیوں (نیوزی لینڈ) نے بہت زیادہ فرسٹ کلاس اور ٹیسٹ کرکٹ کھیلی ہے، اور وہ یقیناً فیورٹ کے طور پر میدان میں اتریں گے۔ ہمیں بس اپنے کھلاڑیوں سے یہ کہنا ہے کہ وہ اس چیلنج کو قبول کریں۔ یہ نہ سوچیں کہ آپ نیوزی لینڈ کے خلاف کھیل رہے ہیں، بلکہ بس اس طرح میدان میں اتریں جیسے آپ اپنی کلب ٹیم کے لیے کھیل رہے ہوں اور اس کا لطف اٹھائیں، پھر ہم دیکھیں گے کہ ہفتے کے اختتام پر ہم کہاں کھڑے ہوتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "ہمیں سخت کرکٹ کھیلنی ہوگی۔ ان چار دنوں کے دوران ایسے مواقع آئیں گے جب ہم دباؤ میں ہوں گے، لیکن جب تک ہم حریف کو بھرپور جواب دے کر اس دباؤ سے باہر نکلتے رہیں گے، تب تک سب کچھ ٹھیک رہے گا۔" اس ٹیسٹ میچ میں مہمان ٹیم کی قیادت ٹام لیتھم کریں گے، جبکہ سابق کپتان کین ولیمسن کی بھی الیون میں واپسی کا قوی امکان ہے، جو گزشتہ سال کے آخری حصے کے بعد اپنا پہلا بین الاقوامی میچ کھیلیں گے۔ اگرچہ نیوزی لینڈ کی نظریں یقیناً انگلینڈ کے خلاف 4 جون سے لارڈز میں شروع ہونے والی تین میچوں کی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سیریز پر ہوں گی، لیکن لیتھم نے واضح کیا کہ ان کی ٹیم کی پوری توجہ فی الحال آئرلینڈ میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر ہے۔ ٹام لیتھم نے کہا، "ہم اسے بالکل بھی ہلکا نہیں لے رہے ہیں۔ ہم یہاں ایک قدرے مختلف اسکواڈ کے ساتھ آئے ہیں کیونکہ کچھ کھلاڑی دیگر فرینچائز مصروفیات کی وجہ سے یہاں موجود نہیں ہیں۔ لیکن اس گروپ کے زیادہ تر کھلاڑیوں نے ٹیسٹ کرکٹ کھیلی ہے اور ان تجربات سے سیکھنا اہم ہے۔ ہمارا پورا دھیان صرف اسی میچ پر ہے اور ہم اگلے چار دنوں کے منتظر ہیں۔ ہم یہاں آ کر اپنی صلاحیتوں کا بہترین مظاہرہ کرنا چاہتے ہیں اور اپنی طرز کی کرکٹ کھیلنا چاہتے ہیں۔ ہم یہاں پہلے بھی ون ڈے اور ٹی 20 کرکٹ کھیل چکے ہیں، اس لیے ہمیں دنیا کے اس حصے اور یہاں کے حالات کا تجربہ ہے۔ امید ہے کہ موسم ایسا ہی خوشگوار رہے گا اور ہمیں ایک مکمل میچ کھیلنے کو ملے گا۔"

آئرلینڈ اسکواڈ:

اینڈریو بالبرنی (کپتان)، مارک اڈیئر، کرٹس کیمفر، کیڈ کارمائیکل، اسٹیفن ڈوہینی، جیک ایگن، میتھیو ہمفریز، ٹام مائیز، اینڈریو میک برائن، لیم میک کارتھی، ہیری ٹیکٹر، لورکن ٹکر، روبن ولسن، کریگ ینگ۔

نیوزی لینڈ اسکواڈ:

ٹام لیتھم (کپتان)، ٹام بلنڈل، کرسٹیان کلارک، ڈیون کونوے، زیک فولکس، ڈین فاکس کرافٹ، میٹ ہینری، کائل جیمیسن، ڈیرل مچل، ہینری نکولس، ول اورورکے، گلین فلپس، مائیکل رے، راچن رویندر، بین سیئرز، ناتھن اسمتھ، بلیئر ٹکنر، کین ولیمسن، ول ینگ۔

ارجنٹائن کے مینیجر لیونل اسکالونی میسی کی چوٹ کو لے کر زیادہ فکرمند نہیں

بیونس آئرس، 27 مئی (یو این آئی) ارجنٹائن کے مینیجر لیونل اسکالونی نے اگلے مہینے شروع ہونے والے فیفا ورلڈ کپ سے پہلے لیونل میسی کی چوٹ کو لے کر ظاہر کی جانے والی تشویش کو کم کرنے کی کوشش کی ہے۔ اتوار کے روز انٹر میامی کی فیلاڈیلفیا یونین پر 6-4 سے ایم ایل ایس جیت کے دوران میدان سے باہر جانے کے بعد میسی کو پٹھوں کی تھکان کا مسئلہ بتایا گیا تھا۔ فلوریڈا کے اس کلب نے کہا کہ 38 سالہ کھلاڑی کے ٹھیک ہونے کی مدت ان کے "طبی اور جسمانی سدھار" پر منحصر ہوگی۔ ڈی اسپورٹس کے ذریعے نشر کیے گئے ایک انٹرویو میں اسکالونی نے کہا، "ہمیں ان کے ٹھیک ہونے کا انتظار کرنا ہوگا۔ ابتدائی خبریں اتنی بری نہیں ہیں۔ ظاہر ہے، ہم چاہتے تھے کہ انہیں کچھ بھی نہ ہو، لیکن اب ہمیں ان کے ٹھیک ہونے کا انتظار کرنا ہوگا۔" اسکالونی کے پاس امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا میں ہونے والے ورلڈ کپ کے لیے اپنے 26 رکنی آخری اسکواڈ کا اعلان کرنے کے لیے یکم جون تک کا وقت ہے۔ واضح رہے کہ موجودہ چیمپئن ارجنٹائن 16 جون کو الجزائر کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گا، جس کے بعد گروپ جے (J) میں اس کا مقابلہ آسٹریا اور اردن سے بھی ہوگا۔

فرنچ اوپن کے پہلے راؤنڈ کے میچ سے قبل کوکو گوف کی کار حادثے کا شکار

روم، 27 مئی (یو این آئی) امریکہ کی اسٹار ٹینس کھلاڑی کوکو گوف کی کار منگل کے روز رولینڈ گیروس (فرنچ اوپن اسٹیڈیم) پہنچنے کے دوران ایک پول (کھمبے) سے ٹکرا کر حادثے کا شکار ہوگئی۔ خوش قسمتی سے اس حادثے میں کوکو گوف کو کوئی چوٹ نہیں آئی اور وہ ٹیکسی کے ذریعے اسٹیڈیم پہنچ کر میچ کھیلنے کورٹ پر اتریں، جہاں انہوں نے اپنی ہم وطن کھلاڑی ٹیلر ٹاؤن سینڈ کو 6-4، 6-0 سے ہرا کر دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنالی۔ میچ کے بعد گوف نے ٹی این ٹی اسپورٹس کو بتایا، "آج جب میں میچ کھیلنے آ رہی تھی، تو ہماری کار کا ایک چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہوگیا۔ ہماری کار ایک پول سے ٹکرا گئی۔ ٹکرا تنی اچانک تھی کہ میرا جوس پوری کار میں گر گیا۔ میں سوچ رہی تھی کہ 'ہمیں سفر جاری رکھنا چاہیے'، لیکن جب میں باہر نکلی تو دیکھا کہ کار اب چلانے کے قابل نہیں رہی تھی۔ اس لیے ہم نے اسٹیڈیم پہنچنے کے لیے ٹیکسی لی اور ٹورنامنٹ میں حصہ لیا۔" انہوں نے مسکراتے ہوئے مزید کہا، "مجھے لگتا ہے کہ یہ ایک اچھا شگون (اچھی علامت) ہے کہ جو کچھ بھی ہونا تھا، وہ میرے پہلے ہی راؤنڈ میں ہو کر ختم ہوگیا۔"

اوڈیشہ ایشین انڈور اتھلیٹکس چیمپئن شپ 2027 کی میزبانی کرے گا

بھونیشور، 27 مئی (یو این آئی) اوڈیشہ کو ایشین انڈور اتھلیٹکس چیمپئن شپ 2027 کی میزبانی کا حق حاصل ہوگیا ہے۔ حکام کے مطابق بانگ کانگ میں منگل کو منعقد ایشین اتھلیٹکس کونسل کی میٹنگ میں اوڈیشہ کو اس بڑے ٹورنامنٹ کی میزبانی سونپی گئی، جبکہ چنڈی گڑھ کو ایشین ریلے 2028 کی میزبانی کیلئے منتخب کیا گیا۔ اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اوڈیشہ کے وزیر اعلیٰ موہن چرن ماجھی نے اسے ہندوستان اور اوڈیشہ دونوں کیلئے فخر کا لمحہ قرار دیا۔ انہوں نے انڈین اتھلیٹکس کو براعظمی سطح کے اس ایونٹ کی میزبانی حاصل کرنے پر مبارکباد دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "اوڈیشہ نے ایک بار پھر عالمی معیار کے کھیلوں کے مقابلوں کی میزبانی کی اپنی صلاحیت ثابت کی ہے۔ یہ ریاست کیلئے ایک اور بڑی کامیابی ہے اور ہمارے اسپورٹس انفراسٹرکچر اور تنظیمی صلاحیت کا اعتراف بھی۔" یہ چیمپئن شپ بھونیشور کے کلنگا اسٹیڈیم میں منعقد ہوگی، جو اس سے قبل بھی کئی عالمی مقابلوں کی کامیاب میزبانی کر چکا ہے اور بین الاقوامی سطح پر سراہا جا چکا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ اوڈیشہ کو ورلڈ اتھلیٹکس انڈور چیمپئن شپ کی میزبانی بھی مل چکی ہے، جس کے بعد بھونیشور ایشیا کے ان چند شہروں میں شامل ہوگیا ہے جو مسلسل بڑے اتھلیٹکس مقابلوں کی میزبانی کر رہے ہیں۔

سوامی وویکانند انڈر-20 میز این ایف سی ٹائٹل کے لیے میزورم اور کیرالہ کے درمیان فائنل مقابلہ

نارائن پور (چھتیس گڑھ)، 27 مئی (یو این آئی): ٹورنامنٹ کی دوسب سے سنسنی خیز اور حملہ آور (اٹیکنگ) ٹیمیں، میزورم اور کیرالہ، جمعرات کے روز سوامی وویکانند انڈر-20 میز نیشنل فٹ بال چیمپئن شپ کے فائنل میں آمنے سامنے ہوں گی، جہاں دونوں ٹیموں کا مقصد شاندار مہم کا اختتام ٹائٹل جیت کر کرنا ہے۔ فائنل تک کا سفر دونوں ہی ٹیموں کے لیے انتہائی متاثر کن رہا ہے۔ میزورم نے ایک سنسنی خیز سیمی فائنل میں منی پور کو ٹائی بریکر (پینلٹی شوٹ آؤٹ) کے ذریعے 3-1 سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی، جہاں 120 منٹ کے کھیل کے بعد بھی کوئی ٹیم گول نہ کر سکی تھی۔ دوسری طرف، کیرالہ نے دوسرے سیمی فائنل میں پنجاب کو 4-1 سے یکطرفہ شکست دے کر اپنی جارحانہ کارکردگی کا تسلسل برقرار رکھا۔ دونوں ٹیموں نے پورے ٹورنامنٹ میں مستقل مزاجی کا مظاہرہ کیا ہے۔ میزورم نے کوارٹر فائنل میں سائی کو 6-2 سے آسانی سے شکست دی تھی، جبکہ کیرالہ نے میگھالیہ کو 2-1 سے ہرا کر آخری چار میں جگہ پکی کی تھی۔ اہم بات یہ ہے کہ دونوں فائنلسٹ ٹیمیں اپنے اپنے گروپس میں سرفہرست رہی ہیں اور فائنل کے اس بڑے مقابلے میں اب تک ناقابلِ شکست ہیں۔

گل نے اعتراف کیا کہ جی ٹی کی گراؤنڈ فیلڈنگ امیدوں کے مطابق نہیں تھی

دھرم شالہ، 27 مئی (یو این آئی): آئی پی ایل 2026 کے کوالیفائر 1 میں رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کے ہاتھوں 92 رن کی زبردست شکست کا سامنا کرنے کے بعد گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) کے کپتان شبھمن گل نے کہا کہ "گراؤنڈ فیلڈنگ امیدوں کے مطابق نہیں تھی۔" پہلے گیند بازی کا فیصلہ کرنے کے بعد جی ٹی نے تین چانس ڈراپ کیے اور ایک رن آؤٹ کا موقع بھی گنوایا۔ سب سے اہم موقع لگیسو رباڈا نے 14 ویں اوور میں پرسدھ کرشنا کی گیند پر بلے بازی کر رہے رجت پاٹیدار کا گنوایا، اس وقت پاٹیدار 13 گیندوں پر 21 رن بنا کر ہی کھیل رہے تھے۔ 14 اوورز کے اختتام کے بعد آر سی بی کا اسکور تین وکٹوں کے نقصان پر 140 رن تھا جو کہ دھرم شالہ کی ہائی اسکورنگ پچ کو دیکھتے ہوئے ایک اوسط (پار) اسکور تھا۔ اس کے بعد پاٹیدار نے جارحانہ انداز اپنایا اور آخری چھ اوورز میں آر سی بی نے 114 رن جوڑ لیے۔ پاٹیدار نے 33 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 93 رن کی اننگز کھیلی۔ گل نے میچ کے بعد کہا، "مجھے لگتا ہے کہ ہم 12 ویں، 13 ویں اوور تک اچھی پوزیشن میں تھے اور مجھے نہیں لگتا کہ فیلڈنگ اتنی اچھی تھی۔ ہم نے کچھ کیچ چھوڑے اور پھر گراؤنڈ فیلڈنگ بھی امیدوں کے مطابق نہیں تھی۔"

جی ٹی کی آدھی ٹیم پاور پلے میں ہی پویلین لوٹ گئی تھی اور 51 کے اسکور پر ان کی پانچ وکٹیں گر چکی تھیں۔ ایک وقت تو وہ 88 رن پر آٹھ وکٹیں گنوا چکے تھے لیکن راہل تیوتیا کی نصف سنچری کی بدولت وہ 162 تک پہنچنے میں کامیاب رہے۔ آخری اوور میں ان کی اننگز سمٹ گئی۔

گل نے مزید کہا، "دباؤ والی مہم میں ہم نے اچھا کھیل پیش نہیں کیا۔

مادھو تیواری اجین فالکنز ٹیم میں شامل

اجین، 27 مئی (یو این آئی): آنے والی مدھیہ پردیش لیگ (ایم پی ایل) ٹی 20 سندھیا کپ 2026 سے پہلے اجین فالکنز کو ایک بڑا بوسٹ ملا ہے، کیونکہ ابھرتے ہوئے آل راؤنڈر مادھو تیواری آئی پی ایل 2026 میں دہلی کیپیٹلز کی مہم ختم ہونے کے بعد ٹیم میں شامل ہوگئے ہیں۔

آئی پی ایل میں ایک اچھے سیزن کے بعد، مادھو فالکنز کے کیمپ میں پورے جوش اور اعتماد کے ساتھ پہنچے ہیں۔ اس باصلاحیت تیز گیند باز آل راؤنڈر نے آئی پی ایل 2026 کے دوران دہلی کیپیٹلز کے لیے تین میچ کھیلے اور اپنی شاندار گیند بازی سے سب کو متاثر کیا، جس میں انہوں نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ مدھیہ پردیش کے سب سے سنسنی خیز نوجوان کرکٹرز میں سے ایک، مادھو کے آنے سے فالکنز کی ٹیم اور بھی مضبوط ہوگئی ہے، کیونکہ یہ فرینچائز ایم پی ایل میں اپنے پہلے سیزن کی تیاری کر رہی ہے۔ ٹیم نے پہلے ہی مدھیہ پردیش کے سابق کرکٹر سنیل دھولپورے کی نگرانی میں کھلاڑیوں اور سپورٹ اسٹاف کے ساتھ ٹورنامنٹ کے لیے زوردار تیاری شروع کر دی ہے۔ اس جوش و خروش کو مزید بڑھاتے ہوئے، اتوار کے روز ایم پی ایل 2026 کی شاندار جرسی لانچ تقریب کے دوران دیگر حصہ لینے والی فرینچائزز کے ساتھ اجین فالکنز کی جرسی کی بھی باقاعدہ طور پر نقاب کشائی کی گئی۔ یہ جرسی اجین کے علاقے کی ثقافت، شناخت اور جذبے کی عکاسی کرتی ہے، اور نئے سیزن سے پہلے ایک نئی توانائی اور جوش لاتی ہے۔ مادھو کے ٹیم میں شامل ہونے کے بارے میں بات کرتے ہوئے، اجین فالکنز کے پروموٹر ونائک کلانی نے اس نوجوان ستارے کا استقبال کیا اور ٹیم کی تیاریوں پر بھروسے کا اظہار کیا۔ ونائک کلانی نے کہا، "ہم دہلی کیپیٹلز کے ساتھ آئی پی ایل میں ایک اچھے سیزن کے بعد مادھو تیواری کا اجین فالکنز فیملی میں استقبال کرتے ہوئے بہت خوش ہیں۔ وہ ایک باصلاحیت کرکٹر ہیں جن میں زبردست صلاحیت ہے اور ان کے کھیل نے پہلے ہی دکھا دیا ہے کہ وہ اعلیٰ ترین سطح پر چمک سکتے ہیں۔ ان کی موجودگی ہماری ٹیم کو اور مضبوط کرے گی اور ٹیم کے نوجوان کھلاڑیوں کو ترغیب دے گی۔ کیمپ کے اندر کا ماحول شاندار ہے اور ہم صرف ایک مقصد کو ذہن میں رکھ کر تیاری کر رہے ہیں — زوردار مقابلہ کرنا اور ایم پی ایل 2026 میں اجین اور اندور کا نام روشن کرنا۔"

اجین فالکنز 3 جون کو اندور کے باوقار ہولکر اسٹیڈیم میں گوالیار چیتاز کے خلاف اپنی ایم پی ایل مہم کا آغاز کرے گا۔

AHMIYATH URDU DAILY, Printed, Published And Owned by MOHAMMED IMRAN, Printed at MAHEERA PRINTERS, At H,No. 5-2-110,Near Goremiya Chowrsta, Osmanpura, Jagtial, Dist, Jagtial, Telangana, 505327. and Published from H.No. 5-2-109,Osmanpura Jagtial, District,Jagtial. Telangana,Editor:MOHAMMED IMRAN, RNI NO. TELURD /2008/5610,Contact No. 9848999998